روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 2 جنوری 2009ء 4 محرم 1430 ہجری 2 صلح 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 2

مقدس خانوادہ

حضرت ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

ہم وہ اہل بیت ہیں جن کے لئے خدا نے دنیا کی بجائے آخرت کو پسند کیا ہے۔

(سنن ابن ماجہ کتاب الفتن باب خروج المہدی حدیث نمبر:4072)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اس میں کس ایماندار کو کلام ہے کہ حضرت امام حسین اور امام حسن رضی اللہ عنہما خدا کے برگزیدہ اور صاحب کمال اور صاحب عفت اور عصمت اور ائمۃ الھدیٰ تھے اور وہ بلاشبہ دونوں معنوں کی رو سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے آل تھے۔(تریاق القلوب روحانی خزائن جلد 15 ص 364)

ایک روایت میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے گیارہ بیٹے فوت ہوئے تھے اور پھر انبیاء کو تو رہنے دو۔ امام حسینؓ کو دیکھو کہ ان پر کیسی کیسی تکلیفیں آئیں۔ آخری وقت میں جو ان کو ابتلاء آیا تھا کتنا خوفناک ہے۔ لکھا ہے کہ اس وقت ان کی عمر ستاون برس کی تھی اور کچھ آدمی ان کے ساتھ تھے۔ جب سولہ یا سترہ آدمی ان کے مارے گئے اور ہر طرح کی گھبراہٹ اور لاچاری کا سامنا ہوا تو پھر ان پر پانی کا پینا بند کر دیا گیا۔ اور ایسا اندھیر مچایا گیا کہ عورتوں اور بچوں پر بھی حملے کئے گئے اور لوگ بول اٹھے کہ اس وقت عربوں کی حمیت اور غیرت ذرا بھی باقی نہیں رہی۔ اب دیکھو کہ عورتوں اور بچوں تک بھی ان کے قتل کئے گئے اور یہ سب کچھ درجہ دینے کے لئے تھا۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 336)

آل محمدؐ اور اہل بیت کے بارے میں حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں۔

جان و دلم فدائے جمال محمدؐ است
خاکم نثار کوچۂ آل محمدؐ است

ترجمہ:۔ میری جان و دل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جمال پر فدا ہیں اور میری خاک آل محمدؐ کے کوچہ پر قربان ہے۔(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 97)

ہم ان کو راستباز اور متقی سمجھتے ہیں۔ (ملفوظات جلد پنجم ص 328)

حضرت امام حسین سید المظلومین تھے۔(ترجمہ عربی عبارت سرالخلافہ۔ روحانی خزائن جلد 8 ص 353)

تعلیم یافتہ آدمی بات کی تہہ تک جلدی پہنچ جاتا ہے اور جس پیشے کو وہ اختیار کرتا ہے اس میں بہت جلد مہارت حاصل کر لیتا ہے۔
(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔ مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔''
(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ
(ناظر اعلیٰ)

فری کوچنگ کلاس

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ امسال کلاس نہم، دہم، ایف اے اور ایف ایس سی (فزکس، کیمسٹری بیالوجی، ریاضی، انگلش، شماریات) کیلئے ایک فری کوچنگ کلاس کا انعقاد کر رہی ہے اس کے لئے رجسٹریشن مورخہ 3 تا 6 جنوری 2009ء رات 6:00 تا 7:30 بجے دفتر مقامی ہال میں ہوگی۔ ایک عدد پاسپورٹ سائز تصویر ہمراہ لائیں تفصیلی ہدایات دفتر مقامی کے نوٹس بورڈ پر آویزاں کر دی گئی ہیں۔
(مہتمم مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 514

قبولیت دعا کا نشان

حضرت مولوی عبداللہ سنوری صاحب کے صاحبزادے حضرت میاں رحمت اللہ صاحب کا بیان:۔

''میں ایک دفعہ بہت سخت بیمار ہو گیا۔ ڈاکٹروں اور حکیموں نے جواب دے دیا کہ اب یہ صرف چند دن کا مہمان ہے کسی دوائی کے بدلنے کی ضرورت نہیں۔ والد صاحب مرحوم نے حضرت اقدس مسیح موعود کی خدمت میں ایک عریضہ لکھا کہ اگر خدانخواستہ کوئی ایسی ویسی بات ہو گئی تو مجھے نصیحت فرمائیں کہ میں اس وقت اپنی حالت کیسی رکھوں حضور کے دست مبارک سے لکھا ہوا جواب پہنچ گیا کہ اگر یہ موت نہ ہوئی تو میری دعا قبولیت کو پہنچ گئی۔ کیونکہ دعا کرنے کے بعد یہ خط لکھا ہے۔ حضور یہ خط ابھی سنور پہنچا نہ تھا کہ رات کو مجھے آرام سے نیند آ گئی کہ گویا میں بیمار ہی نہ تھا۔ صبح کو والد صاحب نے میری حالت کی بابت دریافت کیا۔ میں نے کہا کہ میری حالت بہت اچھی ہے۔ کوئی تکلیف نہیں۔ والد صاحب مرحوم نے جوش کے ساتھ فرمایا۔ کہ رحمت اللہ گواہ رہنا۔ آج کا دن یاد رکھنا۔ حضرت صاحب نے تمہارے لئے دعا کر دی ہے۔ یہ اسی کا نتیجہ ہے۔ ڈاکٹر و حکیم نے قارورہ دیکھ کر کہا کہ یہ کسی مریض کا نہیں بلکہ یہ بالکل تندرست آدمی کا قارورہ ہے اور وہ بہت حیران تھے۔ کہ ایک دن میں ایسی حالت کا تغیر کیسے ہو گیا۔ حضور کا جب خط آیا تو ہفتہ کے روز کی تاریخ کا تھا اور مجھے ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب کو کلی طور پر صحت ہو گئی تھی۔ میں حضور کی دعا کی قبولیت کا زندہ نشان ہوں۔ افسوس حضرت اقدس کا یہ خط اور واسکٹ کا ٹکڑا جو میں نے تبرکاً رکھے ہوئے تھے، گم ہو گئے ہیں۔''

(سیرت المہدی جلد دوم صفحہ 128-129)

نصرت حق تعالیٰ کا نزول

حضرت چوہدری حاکم علی صاحب سفید پوش نمبردار چک پنیار ضلع سرگودھا کی روح پرور روایت:۔

''ایک دفعہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ جب ہم پر کوئی تکلیف آتی ہے مثلاً کوئی دشمن کبھی مقدمہ کھڑا کر دیتا ہے یا کوئی اور ایسی ہی بات پیش آ جاتی ہے تو اس وقت ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا خدا تعالیٰ ہمارے گھر میں آ گیا ہے۔''

(سیرت المہدی جلد دوم صفحہ 131)

نماز میں دعاؤں کی تاکید

حضرت میاں خیرالدین صاحب سیکھوانی تحریر فرماتے ہیں:۔

ایک دفعہ حضور سیدنا مسیح موعود نے فرمایا کہ دعا نماز میں بہت کرنی چاہئے نیز فرمایا کہ اپنی زبان میں دعا کرنی چاہئے لیکن جو کچھ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے ثابت ہے اس کو انہیں الفاظ میں پڑھنا چاہئے مثلاً رکوع میں سبحان ربی العظیم اور سجدہ میں سبحان ربی الاعلیٰ وغیرہ پڑھ کر اور اس کے بعد بیشک اپنی زبان میں دعا کی جائے۔ نیز فرمایا کہ رکوع وسجدہ کی حالت میں قرآنی دعا نہ کی جائے کیونکہ قرآن کریم اللہ تعالیٰ کا پاک کلام ہے اور اعلیٰ شان رکھتا ہے اور رکوع اور سجدہ تذلل کی حالت ہے۔ اس لئے کلام الٰہی کا احترام کرنا چاہئے۔

(سیرت المہدی جلد دوم صفحہ 166)

مومن کا ہتھیار

حضرت میاں فضل محمد صاحب ہرسیاں (والد ماجد مولانا ابو البشارت عبدالغفور صاحب) کے قلم سے:۔

ایک دفعہ دعا کے متعلق کچھ سوال ہوا۔ حضور نے فرمایا کہ

''دعا ہی مومن کا ہتھیار ہے۔ دعا کو ہرگز چھوڑنا نہیں چاہئے۔ بلکہ دعا سے تھکنا نہیں چاہئے۔ لوگوں کی عادت ہے کہ کچھ دن دعا کرتے ہیں اور پھر چھوڑ دیتے ہیں۔ دعا کی مثال حضور نے کنوئیں کی دی کہ انسان کنواں کھودتا ہے جب پانی قریب پہنچتا ہے تو تھک کر ناامید ہو کر چھوڑ دیتا ہے۔ اگر وہ ایک دو بالشت اور کھودتا تو نیچے سے پانی نکل آتا اور اس کا مقصود حاصل ہو جاتا اور کامیاب ہو جاتا۔ اسی طرح دعا کا کام ہے کہ انسان کچھ دن دعا کرتا ہے اور پھر چھوڑ دیتا ہے اور ناکام رہتا ہے۔''

(سیرت المہدی جلد دوم ص 207)

خدا کا دربار خاص

حضرت مسیح موعود نے ایک بار ارشاد فرمایا

''دعا نماز میں کرنی چاہئے رکوع میں، سجدہ میں، بعد تسبیحات مسنونہ اپنی زبان میں دعا مانگے۔ بعض لوگ نماز تو جلدی جلدی پڑھ لیتے ہیں اور بعد نماز ہاتھ اٹھا کر لمبی لمبی دعائیں کرتے ہیں۔ اس کی مثال ایسی ہے کہ جب سامنے کھڑا ہوا اس وقت مانگتا نہیں۔ جب باہر آ جائے تو پھر دروازہ جا کھٹکھٹانے لگے۔ نمازی نماز کے وقت خدا تعالیٰ کے حضور سامنے کھڑا ہوتا ہے اور اس وقت تو جلدی جلدی نماز پڑھ لیتا ہے اور کوئی حاجت یا ضرورت خدا تعالیٰ کے حضور پیش نہیں کرتا لیکن جب نماز سے فارغ ہو کر حضوری سے باہر آ جاتا ہے تو پھر مانگنا شروع کرے اس کے یہ معنے نہیں کہ بغیر نماز دعا جائز نہیں صرف یہ مطلب ہے کہ نماز کے وقت خاص حضوری ہوتی ہے اس وقت ایسا نہیں کرنا چاہئے بلکہ بہتر ہے کہ نماز کے اندر دعا کرے وہ قبولیت کا وقت ہوتا ہے۔''

(بروایت حضرت میاں خیرالدین سیکھوانی۔ سیرت المہدی جلد دوم صفحہ 261)

سیدنا حضرت مصلح موعود کا تاثیرات دعا سے متعلق مشہور شعر ہے۔

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے مرے فلسفیو زور دعا دیکھو تو

دوران جلسہ نماز کا قیام

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ خطبہ جمعہ 18 جولائی 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

جلسہ کے ایام بالخصوص ذکر الٰہی اور درود پڑھتے ہوئے گزاریں اور التزام کے ساتھ نمازوں کی پابندی کریں۔ اب اتنی دور سے مہمان تشریف لائے ہیں تو اگر نمازیں بھی نہ پڑھیں اور ان کی پابندی نہ کی تو پھر فائدہ کوئی نہیں ہوگا۔ اسی طرح انتظامیہ کے لئے یہ ہے کہ لنگر خانہ میں یا ایسی ڈیوٹیاں جہاں سے ہلنا ان کے لئے مشکل ہے وہاں نماز کی ادائیگی کا انتظام ہونا چاہئے۔ اور ان کے افسران کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس بات کا خیال رکھیں۔

انگلستان کے احمدیوں کو چاہئے کہ ذوق وشوق کے ساتھ اس جلسہ میں شریک ہوں۔ یہ آپ کا جلسہ سالانہ ہے۔ بغیر کسی عذر کے کوئی غیر حاضر نہ رہے۔ بعض لوگ تین دن کی بجائے صرف دو دن یا ایک دن کے لئے آ جاتے ہیں اور ان کے آنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ جلسہ کی برکات کے حصول کی بجائے میل ملاقات ہو۔ حالانکہ جلسہ کی برکات کو اگر مدنظر رکھا جائے تو تین دن حاضر رہنا ضروری ہے۔ جس حد تک ممکن ہو جلسہ کی تقاریر اور باقی پروگرام پوری توجہ اور خاموشی سے سنیں اور وقت کی قدر کرتے ہوئے کسی بھی صورت اسے ضائع نہ کریں۔

پھر یہ ہے کہ نماز کے دوران بعض اوقات بچے رونے لگ جاتے ہیں جس سے بعض لوگوں کی نماز میں بہرحال توجہ بٹتی ہے، خراب ہوتی ہے۔ جو نماز کا تعلق تھا وہ جاتا رہتا ہے۔ تو اس صورت میں والدین کو چاہئے اگر والد کے پاس بچہ ہے یا والدہ کے پاس بچہ ہے کہ وہ اس کو باہر لے جائیں۔ یہ بہتر ہے کہ اس اکیلے کی نماز خراب ہو، بجائے اس کے کہ پورے ماحول میں بچے کے شور کی وجہ سے رونے کی وجہ سے نمازیوں کی نماز خراب ہو رہی ہو۔ نیز اگر چھوٹی عمر کے بچے ہیں تو مائیں جو ہیں اگر یا باپوں کے پاس ہے تو باپ، پہلی صفوں میں بیٹھنے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ پیچھے جا کر بیٹھیں تا کہ اگر ضرورت پڑے تو نکلنا بھی آسان ہو۔

اسی طرح نمازوں کے دوران اپنے موبائل فون بھی بند رکھیں۔ بعضوں کو عادت ہوتی ہے کہ فون لے کر نمازوں پر آ جاتے ہیں اور پھر جب گھنٹیاں بجنا شروع ہوتی ہیں تو بالکل توجہ بٹ جاتی ہے نماز سے۔ اور جلسہ کی تقریروں کے درمیان بھی مائیں اپنے بچوں کو خاموش رکھنے کی کوشش کرتی رہیں اور اس کے لئے بہتر یہی ہے کہ پیچھے جا کر بیٹھیں۔

(خطبات مسرور جلد اول صفحہ 194)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی ربوہ)

نادار اور غریب طلباء کی امداد سے اللہ کے فضل کا حصول

جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے چھوٹی سے چھوٹی نیکی کا موقع بھی ضائع نہیں ہونے دیتی۔ جہاں یہ ایک عظیم نیکی ہے۔ وہاں قرآن کریم اور آنحضور ﷺ کا فرمان بھی ہے۔ کہ ہر مرد و عورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ اور خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جو پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے۔ اور اس جماعت میں ایسے افراد بھی ہیں جو اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر سکتے۔ ایسے نادار مستحق اور غریب طلباء کے لئے صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ایک شعبہ (امداد طلبہ) قائم ہے۔ یہ شعبہ خالصۃً افراد جماعت کی طرف سے عطیات کے ذریعے کام کرتا ہے۔ اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور نادار اور غریب طلبہ کی تعلیم کے لئے اس فنڈ میں رقوم بھجوائیں تا کہ کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت دے آمین۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء (نظارت تعلیم) یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ بمد امداد طلباء بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نظارت تعلیم)

سیمینار تعلیم القرآن

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے پروگراموں کے سلسلہ میں مجلس انصار اللہ واہ کینٹ ضلع راولپنڈی کے زیر اہتمام سیمینار تعلیم القرآن 21 دسمبر 2008ء کو بیت الذکر میں منعقد ہوا۔ جس میں 98 انصار شریک ہوئے نیز 289 خدام، اطفال اور لجنہ و ناصرات نے اس پروگرام میں شرکت کی اس طرح کل حاضری 387 تھی۔ اس اجلاس میں راولپنڈی اور ٹیکسلا کے خدام وانصار بھی شریک ہوئے۔ سیمینار بعد نماز ظہر مکرم اعجاز ملک صاحب امیر واہ کینٹ کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مرکزی نمائندگان مکرم عبدالسمیع خان صاحب قائد تعلیم القرآن و محترم مرزا محمد الدین ناز صاحب ناظر تعلیم القرآن و وقف عارضی نے تقاریر کیں صدارتی خطاب اور دعا کے ساتھ سیمینار اختتام پذیر ہوا۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

مکرم قریشی داؤد احمد صاحب مربی سلسلہ مانچسٹر

مخلص خادم سلسلہ، سادہ مزاج اور عالم دین

محترم مولانا بشیر احمد قمر صاحب کی قابل تقلید یادیں

محترم مولانا بشیر احمد قمر صاحب انتہائی مخلص، خادم دین اور سادگی کا مجسمہ تھے۔ لیکن اس سادگی میں بھی بڑا وقار اور متانت تھی۔ 1981ء میں جامعہ احمدیہ سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد خاکسار کو پاکستان میں مختلف مقامات پر مربی سلسلہ کے طور پر خدمت کی توفیق ملی۔ 1987ء تا 1990ء خاکسار کا تقرر آزاد کشمیر کے علاقہ رام باڑی (تتہ پانی) اور پھر کوٹلی شہر میں رہا۔

محترم مولانا بشیر احمد قمر صاحب سے قریبی ملاقات اور تعلق کا آغاز اسی زمانہ میں ہوا۔ آپ مکرم مولانا عبدالرزاق بٹ صاحب مربی سلسلہ کے ہمراہ اصلاح و ارشاد مرکزیہ کے نمائندہ کی حیثیت سے دو مواقع پر آزاد کشمیر کے اس علاقہ کے تربیتی دورہ پر تشریف لائے۔ انہیں مواقع پر خاکسار آپ کی ذاتی قابلیت، وقف کی روح اور سادگی سے بے حد متاثر ہوا۔ آپ کا انداز تربیت بڑا دلکش اور سادہ ہوتا تھا۔ آزاد کشمیر کی مختلف جماعتوں کے دورہ جات کے دوران خاکسار نے ہر موقع پر یہ محسوس کیا کہ تمام حاضرین کیا بڑے اور کیا بچے سب بڑے انہماک سے آپ کی گفتگو سنتے اور دیکھنے والوں کو یہ محسوس ہوتا کہ بات سیدھی دل کی گہرائیوں میں اتر رہی ہے۔

آپ ایک ہی سادہ اور روایتی لباس زیب تن کرتے ۔شلوار قمیص اور شیروانی۔ جہاں تک خاکسار کو یاد ہے آپ کے پاس دو جوڑے کپڑوں کے ہوتے تھے۔ ایک کو استعمال کرتے اور جب وہ میلا ہو جاتا تو دوسرا استعمال کرتے اور پہلے کو دھو لیتے۔

ایک موقع پر خاکسار نے کہا کہ میری اہلیہ صاحبہ ادھر ہیں میں آپ کے کپڑے دھلوا دیتا ہوں لیکن انہوں نے کہا کہ نہیں کپڑے میں خود دھولوں گا۔ البتہ اگر پگڑی کو مایا لگا دیں تو مشکور ہوں گا۔

مکرم مولانا صاحب موصوف کا بنیادی تعلق چونکہ کشمیر کے علاقہ ہی سے تھا۔ اس لئے کئی عزیز اور قرابت دار آپ کو مدعو کرتے اور خواہش کرتے کہ آپ ہمارے ہاں قیام کریں لیکن آپ کسی کے گھر رہنے پر بیت الذکر میں قیام کو ترجیح دیتے کہ وہاں نماز تہجد اور نماز باجماعت کا موقع مل جائے گا۔

عمومی طور پر والدین کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ ان کا ہونہار اور بڑا بچہ بڑا ہو کر دنیوی کاموں میں یا ملازمت کے ذریعہ ان کا ہاتھ بٹائے اس کے برعکس آپ نے مکرم نصیر احمد قمر صاحب کے وقف کا واقعہ بیان کرتے ہوئے بتایا کہ جب نصیر احمد نے میٹرک پاس کیا تو میں اسے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں لے گیا اور عرض کیا حضور نصیر نے میٹرک پاس کرلیا ہے۔ اب حضور فرمائیں کہ آگے یہ کیا کرے۔ حضور نے فرمایا کہ اسے جامعہ احمدیہ میں داخل کروا دیں۔ جو دراصل آپ کی دلی خواہش تھی۔

آزاد کشمیر کے دورہ کے دوران مکرم عبدالرزاق بٹ صاحب اور مولانا موصوف صاحب کئی مواقع پر گھانا میں گزرے ہوئے ایام اور بعض واقعات کا ذکر کرتے۔ یہاں یہ بھی ذکر کر دوں کہ مکرم عبدالرزاق بٹ صاحب اور مولانا صاحب کو ایک ہی دور میں گھانا میں مربی سلسلہ کے طور پر خدمت کا موقع مل چکا تھا۔

1990ء کے آخر میں ایک روز خاکسار کو ایک خط موصول ہوا۔ اسے کھولا تو وہ سیکرٹری صاحب حدیقۃ المبشرین کی طرف سے تھا کہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاکسار کا تقرر گھانا کے لئے منظور فرمایا ہے۔ گھانا روانگی سے قبل تیاری وغیرہ کے سلسلہ میں کچھ عرصہ خاکسار کو ربوہ میں قیام کا موقع ملا اس دوران دیگر کاموں کے علاوہ ایک اہم کام ان بزرگان سلسلہ سے ملاقات تھی جن کو گھانا میں خدمت کا موقع مل چکا تھا۔ چنانچہ کئی مربیان کرام سے ملاقات کی۔ ان ملاقاتوں میں ایک ملاقات مولانا بشیر احمد قمر صاحب کے ساتھ بھی تھی۔ مولانا صاحب موصوف نے گھانا میں قیام کے دوران پیش آمدہ واقعات، ذاتی تجربات، کام کرنے کا طریق، خصوصاً لوگوں سے تعلقات کے بارہ میں بہت سی سودمند باتیں بتائیں۔

خاکسار نے گھانا میں قیام کے دوران ان نصائح اور تجربات کو مدنظر رکھنے کی کوشش کی اور انہیں ہر لحاظ سے مفید پایا۔

1991ء میں خاکسار گھانا گیا تو خاکسار کا سب سے پہلا سنٹر گھانا کے شمالی علاقہ کا شہر ''وا'' تھا۔ جہاں پر مولانا صاحب کو گھانا میں قیام کا سب سے لمبا عرصہ گزارنے کا موقع مل چکا تھا۔ خاکسار کو گھانا میں قیام کے دوران اس شہر کے بعض احمدی بزرگان کے حالات کے بارہ میں لکھنے کا موقع ملا۔ یہ مضامین وقتاً فوقتاً الفضل انٹرنیشنل میں چھپتے رہے۔

اگرچہ مولانا موصوف کئی سال قبل گھانا سے واپس آکر جزائر فجی جا چکے تھے۔ لیکن ''وا'' کے لوگوں کے ذہنوں میں ہمیشہ کے لئے اپنی یادوں کے انمٹ نقوش ثبت کر گئے تھے۔ جن میں سے چند ایک کو بیان کرنا چاہتا ہوں۔

مکرم مولانا صاحب موصوف کے بارہ میں ایک بات جس نے مجھے بے حد متاثر کیا وہ عوام الناس کے ساتھ آپ کے تعلقات اور روابط تھے۔ ''وا'' کے لوگوں سے ملنے پر معلوم ہوا کہ بحیثیت مربی سلسلہ احمدیہ اگرچہ آپ احمدی احباب کے لئے تو قابل احترام تھے ہی لیکن کیا غیر از جماعت مسلمان اور کیا عیسائی سبھی آپ کا بے حد احترام کرتے تھے۔ یہ تو ہوسکتا ہے کہ ''وا'' کے مرد و زن اور بچے اپنے ''امام'' یا ''پادری'' صاحبان کو نہ جانتے ہوں لیکن وہ مولانا صاحب موصوف کو ضرور جانتے تھے۔

خاکسار کو کئی غیر از جماعت اور عیسائی لوگوں سے ملنے کا موقع ملا تو وہ ایک بات ضرور پوچھتے تھے کہ وہ پگڑی والے مولوی صاحب اب کہاں ہیں اور ان کا کیا حال ہے جو لوگ آپ کو ذاتی طور پر نہ جانتے تھے وہ آپ کو روایتی لباس سے ضرور پہچانتے تھے۔ آپ کا یہ معمول تھا کہ آپ ناشتہ سے فارغ ہو کر ضروری دفتری کام کے بعد سائیکل پر یا پیدل باہر چلے جاتے اور جہاں بھی کچھ لوگ بیٹھے ہوئے ملتے ان کے پاس چلے جاتے انہیں پیغام حق پہنچاتے اور ان سے سماجی تعلقات بڑھاتے۔

''وا'' کے مشن ہاؤس میں مشن کی طرف سے گاڑی اور ڈرائیور بھی موجود تھا۔ مولانا موصوف اکثر اوقات صبح ہی ڈرائیور کو گھر بھجوا دیتے۔ ڈرائیور کہتا کہ میں آپ کو گاڑی پر لے چلتا ہوں تو فرماتے کہ میں نے تو گلی محلوں میں لوگوں سے ملنا ہے آپ گاڑی کہاں کہاں لے کر جائیں گے۔

آپ کو قرآن مجید کی تعلیم سے بھی خاص لگاؤ تھا۔ ''وا'' میں قیام کے دوران آپ نے بہت سے نوجوانوں کو قرآن مجید پڑھایا۔

افریقی ممالک میں ایک روایت یہ بھی ہے کہ بعض مخلصین اپنے بچوں کو مشن ہاؤس چھوڑ جاتے ہیں۔ مقصد یہ ہوتا ہے کہ وہ مربیان کی صحبت میں رہ کر دینی تعلیم خصوصاً قرآن مجید کی تعلیم حاصل کریں۔ ویسے تو ان ایام میں جماعت کی طرف سے ایسے خدمت گاروں کے لئے کچھ وظیفہ بھی مقرر کر دیا گیا ہے۔ لیکن بنیادی طور پر ان مخلصین کی اصل غرض اور نیت مالی منفعت نہیں بلکہ بچوں کو دینی ماحول میسر کرنا ہوتی ہے۔ ''وا'' میں قیام کے دوران خاکسار کئی ایسے احمدی نوجوانوں سے ملا۔ جنہوں نے بڑے فخر سے بتایا کہ انہوں نے مولانا صاحب موصوف سے قرآن مجید پڑھا تھا کیونکہ وہ مولانا صاحب کے پاس خدمت کے لئے رہا کرتے تھے۔ لیکن مولانا صاحب موصوف کا طرہ امتیاز یہ تھا کہ آپ کی غرض ایسے بچوں سے خدمت لینا نہیں بلکہ ان کو دینی ماحول میسر کرنا خصوصاً قرآن مجید پڑھانا ہوتی تھی۔ مولانا موصوف کی زندگی بڑی سادہ اور ہر قسم کے تکلفات سے مبرا تھی۔ بعض اوقات کوئی مخلص احمدی آپ کے لئے کوئی چیز لے کر آتا تو اپنی جیب میں ہاتھ ڈال کر کچھ رقم نکالتے اور فرماتے کہ جماعت جس قدر وظیفہ مجھے دیتی ہے اس میں سے ابھی اس قدر رقم باقی ہے اور مہینہ کے آخر پر مجھے پھر وظیفہ مل جائے گا اس لئے مجھے کسی مالی خدمت کی ضرورت نہیں۔ دراصل آپ نے اپنی ضروریات کو کبھی بھی آمدن پر حاوی نہ ہونے دیا بلکہ سادگی کو اپنا شعار بنا کر ہمیشہ اپنی محدود آمدن کو ضروریات پر حاوی رکھا۔

گھانا کے شمالی علاقہ میں ''وا'' کے علاوہ بھی کئی جماعتیں تھیں۔ جب بھی خاکسار کو ان علاقوں میں جانے کا موقع ملتا تو وہاں پر بھی احباب جماعت اور کئی اور لوگ ایک شخصیت کے بارہ میں ضرور سوال کرتے اور وہ مولانا صاحب کی ذات تھی۔ جس سے پتہ چلتا ہے کہ ان علاقوں میں بھی آپ کی بہت شناسائی تھی۔

ان سب باتوں کے علاوہ مولانا صاحب کی طبیعت میں بہت مزاح بھی تھا۔ آزاد کشمیر میں آپ کے ساتھ کئی مقامات کا سفر کرنے کا موقع ملا ان سفروں میں آپ بڑے ہلکے پھلکے لطائف اور دلچسپ باتوں سے سفر کی تھکان کا احساس نہ ہونے دیتے۔ ایک دوست نے مجھ سے بیان کیا کہ وا میں ایک غیر احمدی مولوی جو کہ کافی مشہور تھا اور جماعت کا شدید مخالف تھا۔ باوجود اس کے کہ اس کی بیوی احمدی تھی۔ مولانا صاحب موصوف کا طریق تھا کہ وہ ان کے گھر چلے جایا کرتے تھے۔ اگرچہ بیوی کے احمدی ہونے کی وجہ سے وہ مولوی صاحب کو منع تو نہ کرتا لیکن جب بھی مولوی صاحب اس کو سلام کرتے وہ جواب نہ دیتا۔

قریباً چار پانچ روز مسلسل مولوی صاحب جاتے رہے۔ اس کو سلام کرتے لیکن وہ جواب نہ دیتا۔ ایک روز اس نے تنگ آ کر کہا کہ مولانا صاحب جب میں آپ کے سلام کا جواب نہیں دیتا تو آپ اس کے باوجود مجھے سلام کیوں کرتے ہیں۔

مولوی صاحب نے فرمایا کہ بات یہ ہے کہ آپ نے کبھی مجھے یہ بھی نہیں کہا کہ میں آپ کا سلام کرنا پسند نہیں کرتا۔

اس نے کہا ٹھیک ہے میں آج آپ کو بتاتا ہوں کہ میں یہ پسند نہیں کرتا کہ آپ مجھے سلام کریں۔

مولوی صاحب نے فوراً پوچھا اچھا اس کی وجہ بتائیں کہ آپ کو میرا سلام کرنا کیوں ناپسند ہے۔ اس طرح آپ نے بات کرنے کی ایک راہ نکال لی اور مسلسل اس سے رابطہ رکھا۔ اس دوست نے بتایا کہ جس وقت مولوی صاحب کا ''وا'' سے تبادلہ ہوا اس وقت تک وہ غیر از جماعت مولوی اور مولانا صاحب موصوف بڑے پکے دوست بن چکے تھے۔ ''وا'' کے قریب خاکسار کو کئی دیہات میں جانے کا موقع ملا۔

الحمدللہ کہ مولانا صاحب موصوف کے ذریعہ وہاں ایک ایک دو دو خاندان احمدیت کی آغوش میں آ چکے تھے اور آپ نے وہاں جو اہم کام کیا وہ یہ تھا کہ عام لکڑی اور پتوں کے ذریعہ وہاں چھوٹی چھوٹی بیوت الذکر تعمیر کروادی تھیں۔ ایک دوست نے خاکسار کو بتایا کہ ہم وا کی پیدائش ہیں لیکن بعض قریبی دیہات کا تعارف ہمیں مکرم مولانا صاحب موصوف کی وساطت سے ہوا۔

آپ کا ایک اہم وصف جس کا خاکسار نے مشاہدہ کیا وہ آپ کا طریقہ ملاقات تھا۔ جب آپ کسی شناسا سے ملتے تو بڑے پُرتپاک طریق پر ملتے جس میں کسی قسم کے تکلف کا شائبہ نہ ہوتا۔ یوں تو آپ سے کئی ملاقاتیں رہیں لیکن ایک ملاقات کا اثر آج بھی

ماخوذ

پپیتے کی کاشت اور استعمال

پپیتا ایک منافع بخش پھل ہے۔ بدقسمتی سے ہمارے ملک میں اس پر کوئی خاص توجہ نہیں دی گئی۔ جس کی وجہ سے کسانوں کو اس کے عوامل کاشت سے لاعلمی ہے۔ اس مضمون میں کوشش کی گئی ہے کہ ہمارے کسان اور عام گھریلو صارفین (Home Gardeners) کو اس کی کاشت کے متعلق معلومات مل سکیں۔ اس پودے کو بطور پھل اور زیبائش استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کیونکہ یہ جلد پھل دینے والا اور ہر آب وہوا اور زمین کو برداشت کرنے والا ایک اہم پودا ہے۔

پپیتا کا اصل وطن جنوبی امریکہ ہے اور یہ زیادہ تر فلوریڈا، ہوائی، فلپائن، ٹانگانیکا، کانگو، جنوبی افریقہ، سیلون، ہندوستان، پاکستان، آسٹریلیا، برما اور ملایا میں کاشت کیا جاتا ہے۔ مختلف ملکوں میں اسے مختلف ناموں سے پکارا جاتا ہے۔ پپیتے کی کاشت گرم مرطوب آب و ہوا میں بڑی کامیابی سے کی جاسکتی ہے۔ کورا اس پودے کو بہت نقصان پہنچاتا ہے۔ لہٰذا ایسی جگہوں کا انتخاب کیا جائے جہاں کورا نہ پڑے۔ لیکن اگر گھروں وغیرہ میں تھوڑی تعداد میں لگایا جائے تو بڑے پودے تھوڑے بہت کورے کو برداشت کرلیتے ہیں جبکہ چھوٹے پودوں کو سرکنڈا وغیرہ سے ڈھانپ دینا چاہئے۔ اس کی کاشت کے لئے اچھے نکاس والی زرخیز زمین بہت موزوں ہے۔ لیکن اگر زمین کمزور ہو تو گوبر کی گلی سڑی کھاد کا استعمال اس کی پیداوار کو کامیاب بنا دیتا ہے۔ جس زمین میں پانی کا نکاس اچھا نہیں ہوتا وہ پپیتے کی کاشت کے لئے موزوں نہیں ہے۔

افزائش

پپیتے کی افزائش بذریعہ بیج کی جاتی ہے۔ بیج کے اُگنے کی شرح زیادہ کرنے کے لئے ضروری ہے کہ بیج ہمیشہ اچھے صحت مند پکے ہوئے پھل سے لئے جائیں۔ بیج پر لگی ہوئی چکنائی دور کرنے کے لئے اسے پانی سے اچھی طرح دھو لینا چاہئے۔ دھونے کے بعد اسے سایہ دار جگہ پر رکھ کر خشک کرلیں۔ ایک بات مشاہدے سے ثابت ہوئی ہے کہ ایک اچھے صحت مند پھل سے 8 سے 12 سو تک بیج حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ فروری اور مارچ کے مہینے میں یہ بیج تیار شدہ بیڈ یا گملوں میں بوئے جاسکتے ہیں۔ یہ بیج 3 سے 4 ہفتے بعد اگنا شروع ہوجاتے ہیں۔ انہیں روزانہ ہلکا سا پانی دینا ضروری ہے۔ اگر زیادہ تعداد میں پودے درکار ہوں تو بیجوں کو قطاروں میں لگانا بہتر ہے۔ بیج سے بیج کا فاصلہ 3 سے 4 سینٹی میٹر اور قطار سے قطار کا فاصلہ 8 سے 20 سینٹی میٹر ہونا چاہئے۔ فروری میں لگائے گئے پودے مارچ میں تبدیلی کے قابل ہوجاتے ہیں۔ اس موسم میں پودے تیزی سے بڑھتے اور پھولتے ہیں اور سردی آنے سے قبل پختہ ہو جاتے ہیں اور ان میں سردی کے خلاف قوت مدافعت بڑھ جاتی ہے۔ لیکن اگر پودے اگست ستمبر میں لگائے جائیں تو ان کا سردی سے زیادہ نقصان ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔ چونکہ ہمارے ہاں زیادہ تر وہ اقسام کاشت کی جاتی ہیں جن میں مادہ اور نر پھول علیحدہ علیحدہ پودوں پر آتے ہیں۔ اس لئے پودے لگاتے وقت ان کی شرح کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ یہ بات تجربات سے ثابت ہوئی ہے کہ نر اور مادہ 1:8 یا 1:10 کی شرح سے لگائیں جائیں تو پیداوار زیادہ سے زیادہ لی جاسکتی ہے۔ کھیت میں منتقلی کے وقت پودے سے پودے کا فاصلہ 3 سے 8 میٹر رکھنا چاہئے۔ یہ بھی قابل ذکر ہے کہ چھوٹے پودوں میں نر اور مادہ کی پہچان ناممکن ہے۔ لیکن یہ بات دیکھنے میں آئی ہے کہ جو پودے زیادہ تیزی سے بڑھتے ہیں وہ مادہ اور دوسرے نر ہوتے ہیں۔ لیکن عام طور پر 50 فیصد مادہ اور 50 فیصد نر ہوتے ہیں۔ اس لئے بعض لوگ ان میں پودے سے پودے کا فاصلہ ایک میٹر رکھ لیتے ہیں اور پھول نکلنے پر زیادہ نر پودے زمین سے کاٹ دیتے ہیں۔

نر اور مادہ پودوں کی پہچان

پپیتے کا پودا 6 ماہ کی عمر تک پھول اور 10 سے 12 ماہ تک پھل دینا شروع کر دیتا ہے۔ نر پھول ہمیشہ گچھوں میں لگتے ہیں اور ان کی لمبائی 28 تا 100 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔ مادہ پھول تنہا یا زیادہ سے زیادہ دو یا تین پھول اکٹھے ہوتے ہیں اور ان کی لمبائی 1.5 سے 2 سینٹی میٹر ہوتی ہے۔

دیکھ بھال

شروع میں ہر دوسرے دن اور بعد میں 10 دن بعد پانی اس طریقہ سے دیا جائے کہ پانی زمین میں زیادہ دیر تک کھڑا نہ رہے۔

ایک پودے پر تقریباً 20 سے 30 پھل لگتے ہیں اور ان کا وزن قسم اور پھلوں کی تعداد پر ہوتا ہے۔ لیکن عام طور پر ایک پھل کا وزن ایک کلوگرام تک بھی ہوسکتا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق ایک اچھے صحت مند پودے سے کم سے کم 20 کلوگرام پھل لیا جاسکتا ہے۔

پھل توڑنے کے لئے صحیح وقت کا تعین ہونا بہت ضروری ہے۔ اگر پھل میں ہلکا سا پیلا پن یعنی گہرے سبز سے پیلا ہونا شروع ہوجائے تو یہ توڑنے کے قابل ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ پکے ہوئے پھل کو خراشا جائے تو اس سے پانی کی مانند رس نکلتا ہے اور کچے پھل سے دودھ سے مشابہ جوس نکلے گا۔ یہی طریقہ عام طور پر اس کی برداشت کا اندازہ لگانے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔

پپیتے کا استعمال

پپیتا غذائی اعتبار سے پھلوں میں نمایاں حیثیت کا حامل ہے۔ پکا ہوا پپیتا پھل اور کچا سبزی کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ پپیتے سے اچار، جام، جیلی، مربہ اور کینڈی وغیرہ بھی تیار کی جاتی ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں پپیتے کا جوس بھی استعمال ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ پپیتے کا سرکا بھی بنایا جاتا ہے۔ پپیتا پھل کی غذائیت کا تجزیہ درج ذیل ہے جس سے بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ یہ پھل کتنی غذائی اہمیت کا حامل ہے۔

غذائی شرح	(100 گرام گُودا)
توانائی	**23.1 تا 25.8 کیلوریز**
نمی	85.9 تا 92.6 گرام
پروٹین	.081 سے .34 گرام
چکنائی	.05 سے .96 گرام
کاربوہائیڈریٹ	6.17 تا 6.75 گرام
فائبر	0.5 تا 1.3 گرام
ایش	0.31 تا 0.66 گرام
کیلشیم	12.9 تا 40.8 ملی گرام
فاسفورس	5.3 تا 22.0 ملی گرام
آئرن	0.25 تا 0.78 ملی گرام
کیروٹین	.0045 تا 0.676 ملی گرام
تھائیامین	0.21 تا 0.036 ملی گرام
رائبوفلیون	0.024 تا 0.058 ملی گرام
نائیاسین	.225 تا 555 ملی گرام
اسکاربک ایسڈ	35.5 تا 71.3 ملی گرام
ٹرپٹوفان	4 تا 5 ملی گرام
میتھیونین	1 ملی گرام
لائیسین	15 تا 16 ملی گرام

پپیتے کا طبی استعمال

مطالعہ سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ پپیتا طبی طور پر بہت اہمیت کا حامل ہے۔ اس کا پھل بواسیر کے مریضوں کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ تلی اور جگر کے مریضوں کے لئے اکسیر ہے۔ جلدی بیماریوں کے لئے بھی بہت مفید ہے۔ اس کے پھل میں پیکٹن اور پپلین کی اچھی مقدار ہوتی ہے۔ جو پیٹ درد اور پیشاب کی بیماریوں کو ٹھیک کرنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اس کا شربت سینے کی بلغم کو نکالنے میں مددگار (Expectorant) ثابت ہوتا ہے اور بے خوابی کے مسئلہ میں بھی بہت مفید ہے۔ اس کے علاوہ بعض لوگ اس کے پتوں کو جسم کے اوپر چوٹ یا زخم والی جگہ پر باندھتے ہیں تاکہ سوزش وغیرہ کو ختم کیا جاسکے۔

تجربات سے یہ بات مصدقہ ہے کہ پپیتے کے بیج یا اس سے نکالے ہوئے رس کے استعمال سے نر خرگوش، چوہے اور بندر کو مکمل طور پر بانجھ (Infertile) کیا جاسکتا ہے اور یہ بھی قابل ذکر ہے کہ انسانوں میں بھی یعنی مرد حضرات پر اسی طرح کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ کچے پھل کے زیادہ استعمال سے حاملہ عورتوں میں اسقاط حمل ہوسکتا ہے۔ مگر پکے ہوئے پھل سے ایسا ہرگز نہیں ہوتا بلکہ معدہ کی درستگی میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کا رس اون اور ریشم کو رنگ کرنے کے محلول میں اور ربڑ انڈسٹری میں بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ (کسان رسالہ مئی 2008ء)

☆☆☆

بقیہ صفحہ 3

دل پر ہے۔

1996ء میں خاکسار گھانا سے رخصت پر پاکستان گیا۔ ایک روز ربوہ میں خاکسار تعلیم الاسلام کالج کے پاس دارالعلوم کی طرف پیدل جا رہا تھا اور مولانا صاحب موصوف دارالنصر کی طرف سے سائیکل پر تشریف لا رہے تھے۔ جونہی خاکسار کو دیکھا قریباً پندرہ بیس گز پہلے ہی سائیکل سے اترے اور اسے ایک طرف کھڑا کر کے چل کر خاکسار کی طرف آئے اور بڑے پُرتپاک طریق سے گلے ملے۔ گھانا کے حالات وغیرہ دریافت کئے۔ خاکسار کے وہاں پر کام کے بارہ میں پوچھا۔ آپ کے اس طرح ملنے میں جو بے تکلفی اور خلوص تھا۔ اس کی حلاوت اور چاشنی آج بھی محسوس ہوتی ہے۔

مولانا بشیر احمد قمر صاحب کی زندگی کے ان چند واقعات سے ایک بات اظہر من الشّمس ہے کہ ایک واقف زندگی کی حیثیت سے آپ نے ہمیشہ جماعتی روایات اور عزت نفس کو ہر دسری بات پر ترجیح دی دین کو دنیا پر مقدم رکھنا آپ کا شعار رہا، تو سادگی، زندگی کا اوڑھنا بچھونا خاکسار کی دانست میں اسی میں ایک کامیاب زندگی کا راز مضمر ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ بزرگ و برتر خدا مولانا مرحوم کے درجات کو بلند کرے اور آپ کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ نیز آپ کی اولاد کو بھی مولانا مرحوم کے رنگ میں رنگین ہوتے ہوئے اپنی زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پہلی ایٹمی آبدوز

دوسری جنگ عظیم کے بعد امریکہ نے ایٹمی آبدوز بنانے پر توجہ دی۔ 21 جنوری 1954ء کو دنیا کی پہلی ایٹمی آبدوز دریائے ٹیمز میں اتار دی گئی۔ 342 فٹ لمبی اس آبدوز کا ڈیزائن ایڈمرل ہائمن جارج ریکوور نے تیار کیا تھا۔ آبدوز کا نام ’’ناٹس‘‘ تھا اور اس کی انتہائی رفتار 20 ناٹ تھی۔ یہ آبدوز الیکٹرک بوٹ کمپنی نے تیار کی تھی۔ اس آبدوز کے عملہ میں 11 افسران اور 85 افراد شامل تھے۔ اس میں 69138 میل سفر کے بعد دوبارہ ایندھن بھرنے کی ضرورت پیش آئی۔

مکرم شیخ خرم نثار صاحب

دنیا کی بعض سپر پاورز

دنیا کی تاریخ کو مدنظر رکھا جائے تو ہر دور میں کوئی نہ کوئی ملک یا قوم ایسی رہی ہے کہ جس کو اپنے دور میں دنیاوی لحاظ سے دوسرے ممالک یا قوموں پر فوقیت حاصل تھی۔ لہٰذا وہ اپنے دور کے سپر پاور کہلائے۔ اس ملک یا قوم کے افراد یا پھر حکمران میں بھی کچھ ایسی قابلیت یا لیاقت ضرور تھی کہ وہ ایک ایسی منفرد طاقت رکھتے تھے جو دوسروں سے انہیں ممتاز کر دیتی تھی۔ اس سب کی وجہ وسائل کی موجودگی، دولت کی فراخی، اسلحہ کی طاقت یا پھر کچھ حکمرانوں کی پالیسی جس سے عوام بہت خوشحال اور ترقی یافتہ رہے اور وہ ملک اپنے وقت کی سپر پاورز کہلائے۔

مصر

حضرت موسیٰؑ کے وقت میں فرعون بادشاہ مصر کا حکمران تھا۔ وہ ایک سخت جان اور بے حد محنتی قسم کا شخص تھا۔ مصر (Egypt) میں دریائے نیل گزرتا تھا۔ فرعون ایک ذہین اور ہوشیار شخص تھا۔ اس نے اندازہ لگایا کہ چونکہ دریائے نیل کا پانی میٹھا پانی ہے لہٰذا یہ اگر قریب کی زمین کو لگایا جائے تو اس سے بہت فائدہ ہو سکتا ہے۔ اس کے لئے اس نے دریائے نیل سے نہریں نکلوائیں کہ جو ہزاروں کلومیٹر لمبی تھیں۔ اس نے ایک ایسا کام کر دکھایا جو آج سے قریب 5000 سال قبل یقیناً ایک بہت مشکل کام تھا۔ اس طرح ہزارہا ایکڑ زمین قابل کاشت ہوگئی اور بہت جلد وہ بہت امیر شخص بن گیا۔ دنیا کی تاریخ میں یہ بات بھی عملی طور پر دیکھی گئی کہ وہ علاقہ جہاں پانی اچھی مقدار میں میسر تھا اس علاقہ کے لوگوں یا قوموں نے خشک علاقوں کی نسبت زیادہ ترقی کی۔ ساتھ ہی ساتھ مصر میں اہرام تعمیر ہوئے جو صحیح معنی میں دنیا کا عجوبہ ہیں۔ آج بھی محققین ان عالیشان عمارات کو دیکھ کر حیران ہوتے ہیں اتنے بڑے پتھروں کے بلاک نہ صرف اتنی اونچائی پر چڑھانا بلکہ یہ معلوم کرنا کہ نزدیک نزدیک میں تو کہیں پہاڑ نہیں نظر آتے کہ جہاں سے پتھر پہلے توڑے گئے ایک خاص تناسب اور معیار سے اور پھر اندر کی طرف ان اہرام کی تو ایک دنیا ہی الگ ہے۔

ان سب کی وجہ سے فرعون میں ایسا تکبر پیدا ہو گیا کہ اس نے اس بات کا اظہار کیا کہ میں خدا ہوں اور ان سب خزانوں کا مالک ہوں۔ یہ سب میری محنت کا صلہ ہے اور اس میں خدا کا یا کسی اور کا کوئی عمل دخل نہیں۔ اس کے ساتھ کیا حال ہوا۔ اس سب سے ہم واقف ہیں۔

یونان

یونان (Greece) اپنے دور کا ایک زبردست ملک تھا۔ آج بھی یونان یہ دعویٰ کرتا ہے کہ ہم نے دنیا کو تہذیب دی۔ علم کی شمع ہمارے سے ہی جاری ہوئی۔ دنیا کی تاریخ کے نامور سائنسی سکالر سائنسدان، ہنر مند، جفاکش بادشاہ یا حکمران یہاں دیکھنے کو ملتے ہیں۔ طب ہو یا انجینئرنگ، سائنس کی ایجادات اور تحقیقات بھری پڑی ہیں۔ اپنے دور کے عروج پر یہ لوگ مختلف کھیلوں سے بھی لطف اندوز ہوتے۔ جنگجو لوگ تھے۔ اولمپکس بھی یہاں کے شہر اولمپیا سے منسلک ہے۔ اسی طرح Marathon جسے ہم آج کے دور میں دوڑ کہتے ہیں ایک یونانی بہادر اور محب وطن جفاکش سپاہی کے نام سے منسلک ہے جس نے پہلے ایک لمبی دوڑ لگائی تا کہ بادشاہ وقت کو ممکنہ حملے کی خبر دے۔ بادشاہ نے یہ خبر سنتے ہی فوج کو ہوشیار رہنے کا کہا۔ جیسے ہی یہ پیغام فوج کو پہنچایا تو اس کے چند لمحوں بعد ہی اس شخص کے دل کی دھڑکنیں بند ہوگئیں۔ اس بات کو دنیائے کھیل میں آج بھی قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے اور Marathon نامی شخص کی یاد میں جوڑا جاتا ہے پاکستان، لاہور میں 2 مرتبہ یہ دوڑ ہو چکی ہے۔

یونان کی بات ہو رہی ہو اور ارسطو (Aristotile) اور سکندر اعظم کا نام (Alexander The Great) نہ لیا جائے تو یونان کی تاریخ ادھوری رہ جاتی ہے۔ ارسطو، سکندر کا استاد اور ایک عظیم فلسفی تھا۔ سکندر مقدونیہ میں پیدا ہوا تھا۔ سکندر نے اپنا سفر شروع کیا تو ہندوستان تک جا پہنچا۔ ہندوستان آمد پر بہت سارے علاقے بلکہ شاید زیادہ تر وہ علاقہ جو کہ موجودہ پاکستان میں ہیں داخل ہوا وہ تربت، گوادر وغیرہ سے ہوتا ہوا گزرا۔ ہندوسان میں سکندر نے 2 بڑی جنگیں لڑیں۔ ایک چنیوٹ کے مقام پر اور دوسری جہلم میں جہاں اس نے اس وقت راجہ پورس کی ایک بڑی فوج کو شکست دی۔ ایک روایت کے مطابق یہاں اس جنگ کے دوران سکندر کا گھوڑا زخمی ہو کر مر گیا۔ سکندر نے اپنے گھوڑے کی یاد میں اس علاقہ کا نام جہلم رکھا۔ اسی طرح دریا کا نام بھی گھوڑے کے نام سے منسلک ہو گیا۔ یہ تقریباً 250 قبل مسیح کا دور تھا جب سکندر ہندوستان آیا۔ سکندر نے اپنی فوج کو نصیحت کی ہوئی تھی کہ دوران سفر یا دوران جنگ اگر میری وفات ہوگئی تو جہاں سے نعش گزرے تو میرے بازوؤں کو پھیلا دینا تا کہ ثابت ہو کہ دنیا کا اتنا بڑا بادشاہ دنیا سے رخصت ہوتے وقت خالی ہاتھ جا رہا ہے۔ اسی طرح اپنے گھوڑوں پر سوار، موجودہ چترال سے آگے جا پہنچا۔ یہاں بمبوریت اور کیلاش کی وادیاں ہیں یہاں کیلاشی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ ان کے نقش و نگار یونانیوں جیسے ہیں۔ جب سکندر نے جنگ جیتی تو اس کے سپاہیوں نے مقامی عورتوں سے شادیاں کر لیں لہٰذا ان لوگوں کو ان یونانی سپاہیوں کی نسلیں قرار دیا جاتا ہے۔ کیلاش میں پہنچنے کے لئے آج بھی راستہ اتنا آسان نہیں 250 ق م میں اللہ جانے کس طرح پہنچے ہوں گے۔ بہرحال کچھ خوبیاں تو پھر ہوتی ہیں کہ انہیں سپر پاور کہا جاتا ہے۔

روم

یونان کے بعد روم یعنی موجودہ دور کا اٹلی دنیا کا سپر پاور کہلایا۔ روم کی خوش قسمتی تھی کہ انہیں چند بہت اچھے لیڈر مل گئے جس سے روم نے بہت ترقی کی اور کامیابیاں حاصل کیں۔ یہاں بھی بنی اسرائیل قوم کا بہت اثر ورسوخ تھا۔ روم کے کھانے پینے کی مختلف اشیاء کل کی طرح آج بھی ساری دنیا میں بہت مشہور ہیں جس میں Fast Food اور بالخصوص Italian Pasta اور Pizza۔ اسی طرح روم میں اپنے عروج کے دور میں انتہائی نفیس معیار کے ملبوسات کپڑے اور ریشمی (بالخصوص) صنعت عروج پر تھی۔ اسی طرح جوتا بھی اور چمڑے کی صنعت بہت اونچے معیار کی تھی۔ آج بھی اٹلی کا جوتا یا مردانہ سوٹ وغیرہ دنیا بھر میں بہت پسند کیا جاتا ہے۔ پھر روم کا Pissa Tower ایک دنیا کا عجوبہ ہے۔ روم کے بادشاہ اور ملکہ Julius Ceassar دنیا بھر میں آج بھی بہت مشہور ہیں۔ جب بادشاہ نے اپنی ملکہ سے کچھ خوف کی حالت میں یہ کہا کہ میں عیسائی ہو چکا ہوں یہ بات اپنی قوم سے کہنے میں گھبراہٹ ہے تو ملکہ نے کہا کہ آپ اب عیسائی ہوئے ہیں میں تو کب کی عیسائیت تسلیم کر چکی ہوں۔ آپ مت پریشان ہوں اور اپنی قوم سے کہہ ڈالیں لہٰذا بادشاہ کے پیچھے پوری قوم عیسائی ہوگئی۔

دنیا میں سب سے پہلے پانی سٹور کرنے یعنی ڈیم بنانے کی سوچ بھی اس دور میں رومیوں کی تھی۔ آج کے دور میں سب سے پہلے اسرائیل نے پھر امریکہ کی ریاستوں کیلی فورنیا اور کولوراڈو اور آسٹریلیا میں کئی علاقوں میں اس نظام کے تحت لاکھوں ایکڑ کے صحرائی علاقہ کو سرسبز کر دیا گیا ہے۔ روم کے اس دور میں گو عیسائیت کو بہت فروغ ملا اور عیسائیت خوب پھیلی مگر انہوں نے حضرت عیسیٰؑ کی تعلیمات کو نقصان بھی پہنچایا کہ جس میں انہیں نعوذ باللہ اللہ کا بیٹا بنا دیا گیا۔ اسی طرح ایک فرقہ Roman Catholic بھی بنا۔ یہ لوگ مذہب کے معاملہ میں بہت سختی کا رویہ رکھتے ہیں۔ Romans کا قول تھا کہ "Do in Rome as the Romans Do" اور وہ اپنے پر بہت فخر کرتے تھے۔ ان کا زوال حضرت عمرؓ کے دور میں ہوا۔ جب قیصر یعنی روم کے بادشاہ اور کسریٰ (فارس یعنی موجودہ ایران) کو شکست ہوئی۔ اس واقعہ کو مختلف مفسرین نے The Fall of Great Roman Empire قرار دیا۔

بغداد

روم کے زوال کے بعد دنیا میں مسلمانوں کے پاس اقتدار آیا۔ اسلام دنیا میں ریت کے ذروں کی طرح پھیلا۔ بغداد بلاشک وشبہ موجودہ دور کے لندن، پیرس یا نیویارک وغیرہ سے کم نہ تھا۔ اس دور میں بغداد میں دنیا کا بہترین دینی، دنیاوی، اسلامی مذہبی، سائنسی، سکالرز، مبلغین اور تحقیقاتی ادارے دیکھنے کو ملتے تھے۔

وہاں کے مدرسے یقیناً ہر لحاظ سے معیار اول کے تھے۔ تجارتی لحاظ سے بھی دنیا کا صف اول کا مرکز تھا۔ یہاں کی لائبریریوں کی تعداد اور کتابوں کی تعداد ایک طرف تھی اور باقی دنیا میں کتابوں کی تعداد ایک طرف۔ 17ویں صدی تک یورپ کی یونیورسٹیوں میں ان کتب سے استفادہ کیا جاتا تھا۔ مسلمانوں کے پاس اقتدار جب آیا تو مسلمانوں نے دنیا کی تاریخ میں سپر پاور کا ذمہ اپنی قابلیت کی نسبت اللہ تعالیٰ کے فضل اور احسان کو قرار دیا۔ جیسا کہ آنحضرتؐ نے فرمایا کہ "تم میں سے کسی کو کسی پر فوقیت نہیں۔ نہ امیر یا غریب کو ایک دوسرے پر نہ عربی یا عجمی کو کسی پر اور نہ کالے یا گورے کو ایک دوسرے پر۔ افضل وہ ہے جو زیادہ متقی ہے۔"

مسلمانوں نے ایک ہزار سال سے زیادہ دنیا میں اپنا بول بالا رکھا۔ اس دوران عرب سے بڑھتے ہوئے یورپ، ترکی، ایران، ہندوستان حتیٰ کہ مشرق بعید تک مسلمانوں کی فتوحات جاری وساری رہیں۔ لیکن پھر ایک وقت آیا کہ مسلمانوں میں آپس کے سیاسی، مذہبی اور خاندانی اختلاف پھوٹ پڑے۔ آج مسلمان دنیا کے ہر کونے میں مصیبت میں بے حال ہیں۔

ہندوستان

ہندوستان میں محمد بن قاسم 712ء میں داخل ہوا۔ مسلمانوں نے ہندوستان میں ایک نئی وسیع سوچ کے ساتھ خدمات سرانجام دیں۔ گھروں کی چھتیں اونچی رکھیں۔ گھروں میں صحن اور کھڑکیاں رکھیں جس سے گھر ہوادار اور روشن رہتے۔ مسلمانوں نے شاندار عمارات، قلعے، باغات بنائے اور پانی کی نہروں کا وسیع جال پھیلایا۔ جینے اور مرنے کا طریق بتایا۔ عظیم بادشاہ ٹیپو سلطان کا مشہور قول تھا کہ "شیر کی ایک دن کی زندگی، گیدڑ کی سو سالہ زندگی سے بہتر ہے۔" وہ عظیم مسلمان لیڈر مسلمانوں کی آخری سانس کی مانند تھا لیکن اپنے ہی احسان فراموش قریبی ساتھیوں کی بدنیتی اور بددیانتی سے ٹیپو شیر کی طرح لڑتے ہوئے شہید ہو گیا۔ اس طرح مسلمانوں سے حکومت اور طاقت اور وہ رعب وجلال چھوٹ گیا۔ انگلستان کا پرچم لہرانے لگا۔

انگلستان

انگلستان دنیا کے نقشہ پر ایک عظیم سپر پاور کے طور

پر ابھرا۔ بظاہر ایک چھوٹا سا ملک لیکن دنیا کے تقریباً 80 فیصد علاقہ پر حکومت ان کی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ ہماری سلطنت پر سورج نہیں غروب ہوتا۔ تکنیکی اور بہترین حکمت عملی اور دور اندیشی کی مانند دنیا بھر میں بہت عزت اور شہرت پائی۔ تعمیراتی ترقی بھی بہت نفیس اور اعلیٰ معیار کی تھی۔ دنیا بھر میں جہاں بھی حکومت کی وہاں اعلیٰ معیار کے سکول، ہسپتال، کالج، یونیورسٹی (تعلیمی ادارہ) چرچ، باغات، عدلیہ کا نظام، فوج کا نظام، چھاؤنیاں، ریل نیٹ ورک، ہوائی اڈے، نیز بہت ساری سرکاری تنصیبات اور اونچی بلڈنگ دیکھنے کو ملتی ہیں۔ جہاں پر ان میں بے شمار خوبیاں تھیں وہاں ان میں تکبر کی بہت بو بھی آتی تھی۔ گو یہ سب اوپر کی بیان کردہ خوبیاں اور نظام ایسا لگتا تھا کہ انہوں نے مسلمانوں کو بڑی باریک بینی سے Study کیا اور جو نظام حضرت عمرؓ کے دور میں رائج تھا۔ موجودہ دور میں اس کے کئی حصوں کو رائج کیا۔ انہوں نے گورے اور کالے میں ایک فرق رکھا۔ گورے کو فوقیت اور کالے کو ایک گالی یا منحوس سمجھا۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد بہت کمزور ہونا شروع ہو گئے گو اس میں فتح ان کا مقدر بنی۔

امریکہ

موجودہ دور میں ہم نے دیکھا کہ روس، افغان جنگ کے بعد جب روس کو شکست کا سامنا ہوا تو امریکہ دنیا کی سپر پاور بن گیا۔ اس سے قبل دنیا میں 2 سپر پاورز کہلاتی تھیں۔ روس اور امریکہ، اب امریکہ اکیلا سپر پاور بن چکا تھا۔ امریکہ نے بھی سپر پاور کی حیثیت سے بہت زبردست ترقی کی منزلیں طے کیں۔ قابل ذکر ان میں ایٹم بم ہے۔ اس کے علاوہ 1969ء میں چاند پر قدم رکھنا ایک اہم پیش رفت ہے۔ اسی طرح اس دور میں کمپیوٹر، انٹرنیٹ، فیکس، ای میل، موبائل وغیرہ پھر ہوائی جہاز، ہیلی کوپٹر نے زمانے کی رفتار کو بہت تیز کر دیا ہے۔ اسلحہ کی دوڑ، زمانہ حاضر میں 6 کھرب ڈالر کی معیشت (اکانومی) یقیناً اسے باقی دنیا سے سرفراز کرتی ہے۔

آجکل امریکہ نے کئی ممالک بالخصوص مسلمان ممالک کے خلاف اپنی جنگی حکمت عملی اپنائی ہوئی ہے۔

یہ دور حضرت مسیح موعود اور خلافت احمدیہ کا دور ہے۔ اسی دور کے متعلق بہت ساری پیشگوئیاں ملتی ہیں۔ اور دجال، یاجوج، ماجوج اور کسر صلیب وغیرہ کے متعلق معلومات ملتی ہیں۔ آنحضورؐ نے ایک موقع پر فرمایا تھا کہ تم سے پہلی قوموں پر تباہی اس لئے آئی کہ انہوں نے انصاف کا دامن چھوڑ دیا تھا۔ امیر کو غریب پر فوقیت تھی۔ سردار کو غلام یا کنیز پر۔ لہٰذا نہ گورے کو کالے پر فوقیت ہے نہ کالے کو گورے پر۔ نہ امیر یا غریب کو ایک دوسرے پر نہ عربی یا عجمی کو ایک دوسرے پر۔

پس ہمیں تقویٰ اور انصاف کی راہوں پر چلنا چاہئے۔ تا کہ قیامت تک عدل اور نیکی کی حکومت قائم رہے۔

مکرم پروفیسر ڈاکٹر فضل احمد افضل صاحب

شمسی توانائی سے سبزیاں سکھانا

پرانے وقتوں ہی سے سبزیاں سکھانے کا کام سورج سے لیا جا رہا ہے۔ دھوپ سے جب کوئی سبزی سکھائی جاتی ہے تو سورج کی شعاعوں میں بنفشی اور کاسنی لہروں سے جراثیم مر جاتے ہیں۔ نتیجہ کے طور پر جو چیز حاصل ہوتی ہے۔ اس کا وزن بہت کم ہو جاتا ہے اور جراثیم سے پاک ہو کر محفوظ ہو جاتی ہے۔ اس کو لفافوں یا ڈبوں میں رکھا جا سکتا ہے اور کئی ماہ بعد بھی استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ عام طور پر گھروں میں مندرجہ ذیل چیزیں سکھانے کی ضرورت پیش آتی ہے۔

سرخ مرچ، ثابت دھنیا، شلغم، میتھی، گوبھی، گاجر، پیاز، لہسن، ادرک وغیرہ وغیرہ۔ بازار میں خشک پسا ہوا ادرک اور لہسن بھی ملتا ہے۔ یہ سکھا کر بازار میں بیچے جا سکتے ہیں۔ اسی طرح گاجروں کو بھی سکھا کر بیچا جا سکتا ہے۔ اگر یہ چیزیں بازار سے کچھ قیمت کم رکھ کر فروخت کی جائیں تو آپ اپنی آمدنی میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

ان کے سکھانے کا عام طریقہ یہ ہے کہ کسی صاف جگہ یا چارپائی پر چادر بچھا کر سبزی بکھیری جاتی ہے۔ دن بھر اوپر سے دھوپ پڑتی ہے۔ گاہے بگاہے ان کو الٹ پلٹ کرنا ہوتا ہے۔ شام کے وقت اٹھا کر کمرے میں رکھ دیتے ہیں۔ دوسرے دن دھوپ میں یہی عمل شروع کیا جاتا ہے۔ تقریباً چھ سات روز میں چیزیں خشک ہو جاتی ہیں۔ اس طرح سبزیاں سکھانے سے سات آٹھ روز کا گرد و غبار بھی پڑتا رہتا ہے۔ یہ عمل صحت کے اصولوں کے خلاف ہے۔

سائنٹفک طریقہ یہ ہے کہ سارا عمل ایک دو دن میں ہو جائے۔ چیزوں کو الٹ پلٹ بھی نہ کرنا پڑے اور ان پر مکھی یا گرد کا کوئی احتمال نہ ہو۔ نمی تمام کی تمام نکل کر خارج ہو جائے اور صاف ستھری چیز مل جائے۔

سبزیاں وغیرہ سکھانے کے لئے سولر ڈرائر بنا سکتے ہیں۔ سولر ڈرائر کا سائز آپ کچھ بھی رکھ سکتے ہیں۔ دونوں سائڈوں، پیچھے اور نچلا حصہ لکڑی (پلائی وڈ) کے ہوں۔ یا کوئی سستی سی لکڑی بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ سامنے اور اوپر ایک پلاسٹک کی شیٹ لگا دیں۔ پہلے شیٹ کو AF پر لگا دیں۔ پھر پلاسٹک شیٹ کو BE سے گزارتے ہوئے CD پر لگا دیں۔ نیچے چھوٹے چھوٹے پتھر ڈال دیں۔ سبزیاں رکھنے کے لئے جالی دار ٹرے لگا دیں۔ پیچھے جو چھوٹا سا دروازہ ہے۔ اس سے سبزیاں رکھ یا نکال سکتے ہیں۔ دھوپ سبزیوں اور پتھروں پر پڑتی ہے۔ پتھر گرمی جذب کر کے گرم ہوا کی لہریں بناتے ہیں۔ گرم ہوا جب اوپر اٹھتی ہے تو راستہ میں سبزی وغیرہ کے ٹرے ہیں۔ جن کا تلا جالی کا ہوتا ہے۔ جالی کے سوراخوں میں سے گرم ہوا نکل کر نمی کو ساتھ لیتی ہوئی ذرا اوپر جا کر سوراخوں سے خارج ہو جاتی ہے۔ نم ہوا خارج کرنے والے سوراخ کم و بیش کئے جا سکتے ہیں۔ ان کی مدد سے اندر کا درجہ حرارت کنٹرول ہو جاتا ہے۔ درجہ حرارت 70 سینٹی گریڈ تک پہنچ جاتا ہے۔ وٹامن سی والی چیزوں کے لئے درجہ حرارت 42 سے 45 سینٹی گریڈ تک ہونا چاہئے۔ وٹامن ڈی دھوپ میں ضائع ہو جاتا ہے۔

اگر آپ چھوٹا ڈرائر بنانا چاہتے ہیں۔ تو سبزیاں رکھنے کے لئے صرف ایک ٹرے بنا لیں۔ لمبائی تین فٹ، اونچائی تین فٹ اور چوڑائی دو فٹ مناسب رہے گی۔ آپ ڈرائر کا فریم بنا کر دونوں سائڈوں اور پیچھے کارٹن کا گتا بھی لگا سکتے ہیں۔ چھوٹے ڈرائر کو پہیے لگانے کی بھی ضرورت نہیں۔

سبزیاں سکھانے کے لئے شمسی ڈرائر

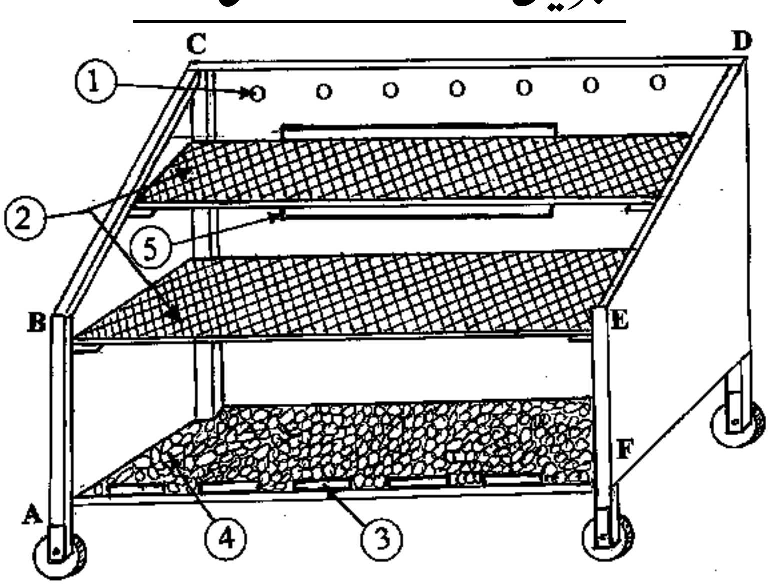

(1) گرم ہوا کے باہر نکلنے کیلئے سوراخ (2) چیزیں رکھنے کیلئے جالی دار ٹرے
(3) ہوا کے اندر داخل ہونے کیلئے سوراخ جو پلائی وڈ کی پتلی سی پٹی لگا کر ہوا کی مقدار کو کم یا زیادہ کیا جا سکتا ہے
(4) چھوٹے پتھر جو نوک دار نہ ہوں (5) چیزیں رکھنے کیلئے ڈرائر کے پیچھے چھوٹا سا دروازہ

مکرم ناصر احمد محمود طاہر صاحب

بینن میں بیت الذکر کا افتتاح

پا کپا اگبو نامی گاؤں بینن کے داسا شہر سے جانب شمال مشرق تقریباً تیس کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے۔ اس علاقہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی 2004ء میں آمد سے پہلے تک عیسائیت کا دور دورہ تھا۔ حضور انور کے دورہ کی برکت سے یہاں احمدیت کا نفوذ ہوا اور اس گاؤں میں بھی احمدیت آئی۔ امسال یہاں کے مربی سلسلہ قیصر محمود طاہر صاحب کی زیرنگرانی جماعت کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک بیت الذکر تعمیر کرنے کی توفیق ملی۔

17/اکتوبر 2008ء کو مکرم رانا فاروق احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ بینن نے خطبہ جمعہ کے ساتھ اس بیت الذکر کا افتتاح کیا۔ خطبہ میں مکرم امیر صاحب نے احمدیت میں بیوت الذکر کی تعمیر کی غرض و غایت بیان کی اور احباب جماعت کو تقویٰ پر قائم رہتے ہوئے عمدہ مثال بننے کی تلقین کی۔

افتتاح کے موقع پر گردونواح کے 14 دیہات سے 85 کے قریب عہدیداران جماعت و قائدین مجالس تشریف لائے۔ اسی طرح اس گاؤں کے چیف، ان کی کابینہ کے ممبران نیز گاؤں کے احمدی و غیر احمدی احباب سمیت کل 150 کی حاضری تھی۔

نماز جمعہ و افتتاح کے بعد مکرم صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ نے قائدین مجالس کے ساتھ ایک میٹنگ کی اور اس کے بعد احباب کو کھانا پیش کیا گیا۔

بیت الذکر کی تعمیر میں بہت سی رکاوٹیں ڈالی گئیں مگر خدا کے فضل سے ہر رکاوٹ دور ہو گئی اور یہ بیت تعمیر ہوئی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس بیت الذکر کو ہمیشہ اپنے حقیقی عبادت گزار بندوں سے بھرا رکھے اور یہ بیت الذکر اس علاقہ کے لئے توحید کا مرکز بنی رہے۔ آمین (الفضل انٹرنیشنل 7 نومبر 2008ء)

جوتے پالش کرنے والا ملک کا صدر بن گیا

2002ء میں منتخب ہونے والے برازیل کے صدر لولا ڈی سلوا (Lula De Silva) ماضی میں دوسروں کی جوتیاں گانٹھا کرتے اور پالش سے جوتے چمکانے کا کام بھی کرتے تھے۔ برازیل دنیا کی 9 ویں بڑی معیشت ہے۔ اس معیشت کے نئے صدر کا تعلق ایک انتہائی غریب گھرانے سے ہے۔ وہ غربت کی وجہ سے باقاعدہ تعلیم حاصل نہ کر سکے اور نہ ہی دوسرے بچوں کی طرح کھیل کود کے لئے وقت نکال سکے۔ انہیں اپنا پیٹ پالنے کے لئے ابتدائی عمر میں ہی لوگوں کے جوتے پالش کرنے پڑتے تھے۔ اس کے علاوہ مونگ پھلیاں بھی فروخت کرتے رہے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 93616 میں ولید احمد

ولد محمد فاروق قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ولید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ حامد علی وصیت نمبر 63594۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الئیق وصیت نمبر 57148

مسل نمبر 93617 میں ایزد عثمان

ولد محمد زید گورائیہ قوم گورائیہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایزد عثمان۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء المنان طاہر وصیت نمبر 30422۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الئیق وصیت نمبر 57148

مسل نمبر 93618 میں طاہر صدیق

ولد محمد صدیق قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر صدیق۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الئیق وصیت نمبر 57148۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المنان طاہر وصیت نمبر 30422

مسل نمبر 93619 میں امتہ القدوس

زوجہ عدنان احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملک مبارک کالونی نواب شاہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/100000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ القدوس۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل وصیت نمبر 28466۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد

مسل نمبر 93620 میں روبینہ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غریب آباد نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/60000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 محمد نیرّ

مسل نمبر 93621 میں بشریٰ ناصر

بنت ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غریب آباد نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل وصیت نمبر 28466۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نیرّ

مسل نمبر 93622 میں قرۃ العین

بنت ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ طال علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غریب آباد نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قرۃ العین۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل وصیت نمبر 28466۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نیرّ

مسل نمبر 93623 میں قدسیہ ناصر

بنت ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غریب آباد نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قدسیہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل وصیت نمبر 28466۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نیرّ

مسل نمبر 93624 میں آصفہ نصرت

بنت محمد اشفاق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غریب آباد نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ نصرت۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل وصیت نمبر 28466۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نیرّ

مسل نمبر 93625 میں انعم مریم

بنت محمد اشفاق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غریب آباد نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ انعم مریم۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل وصیت نمبر 28466۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نیرّ

مسل نمبر 93626 میں فرحت ناز

زوجہ اختر رسول قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت طلائی زیور بوزن 7 تولے مالیتی -/140000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت ناز۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل وصیت نمبر 28466۔ گواہ شد نمبر 2 اختر رسول

مسل نمبر 93627 میں راضیہ قمر

زوجہ قمر الاسلام قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 2 تولہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ راضیہ قمر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد پاشا

مسل نمبر 93628 میں قمر تسنیم

زوجہ محمد ادریس احمد قوم علوی پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/100000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ قمر تسنیم۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل وصیت نمبر 28466۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد پاشا

مسل نمبر 93629 میں ظلِّ ہما

بنت داؤد احمد طارق سراء قوم سراء جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ظلِّ ہما۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل وصیت نمبر 28466۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد پاشا

مسل نمبر 93630 میں ذکیہ بی بی

زوجہ رشید احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد پلاٹ برقبہ 1500 مربع فٹ واقع اعظم کالونی نواب شاہ مالیتی -/120000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد

پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ذکیہ بی بی۔ گواہ شد نمبر1 نصیر احمد کھرل وصیت نمبر 28466۔ گواہ شد نمبر2 افتخار احمد

مسل نمبر93631 میں شازیہ ثمرین

بنت غلام رسول قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ ثمرین۔ گواہ شد نمبر1 نصیر احمد کھرل وصیت نمبر 28466۔ گواہ شد نمبر2 افتخار احمد پاشا

مسل نمبر93632 میں شہناز بیگم

زوجہ سعید احمد چیمہ قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے(2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز بیگم۔ گواہ شد نمبر1 نصیر احمد کھرل وصیت نمبر 28466۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد منظور

مسل نمبر93633 میں نوید احمد

ولد سعید احمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ الیکٹریشن عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رضا آباد نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر1 نصیر احمد کھرل وصیت نمبر 28466۔ گواہ شد نمبر2 ناصر احمد منظور

مسل نمبر93634 میں طاہر خان

ولد محمد اسلم قوم جٹ سراء پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی زمین برقبہ ساڑھے چھ ایکڑ واقع دیہہ 77 نصرت روڈ مالیتی -/650000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر خان۔ گواہ شد نمبر1 مختار احمد علوی۔ گواہ شد نمبر2 محمد اکرم

مسل نمبر93635 میں محسن احمد

ولد محمد اکرم قوم جاٹ پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نگیال میرپور A.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی بارانی 19 کنال مالیتی -/7500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محسن احمد۔ گواہ شد نمبر1 طاہر احمد شریف۔ گواہ شد نمبر2 فرید احمد

مسل نمبر93636 میں ناصرہ وسیم

زوجہ وسیم احمد عثمان قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا میرپور A.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر بصورت طلائی زیور اداشدہ بوزن 3 تولے مالیتی -/66000 روپے(2) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/44000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ...... سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناصرہ وسیم۔ گواہ شد نمبر1 وسیم احمد عثمان۔ گواہ شد نمبر2 رفیق احمد

مسل نمبر93637 میں فخر احمد

ولد محمد افضل احمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا میرپور A.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فخر احمد۔ گواہ شد نمبر1 محمد فضل احمد۔ گواہ شد نمبر2 داؤد احمد

مسل نمبر93638 میں نصرت بیگم

زوجہ مقبول حسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا میرپور A.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 03-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ -/600 روپے(2) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/44000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت بیگم۔ گواہ شد نمبر1 مقبول حسین۔ گواہ شد نمبر2 رفیق احمد

مسل نمبر93639 میں طاہرہ تبسم

زوجہ شیخ طارق جاوید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی پور مظفر گڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 8 تولہ مالیتی -/184000 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ تبسم۔ گواہ شد نمبر1 شیخ طارق جاوید۔ گواہ شد نمبر2 اوصاف احمد

مسل نمبر93640 میں ربّاب انور

بنت چوہدری انور محمود قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوُراسیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ربّاب انور۔ گواہ شد نمبر1 قدیر احمد شاہد وصیت نمبر 37175 گواہ شد نمبر2 چوہدری انور محمود وصیت نمبر 68469

مسل نمبر93641 میں رفیعہ

زوجہ محمد شفیع قوم رندھاوا پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/30000 روپے(2) حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رفیعہ شیخ۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405۔ گواہ شد نمبر2 ریاض احمد ججہ

مسل نمبر93642 میں مبارکہ سلمان

زوجہ سلمان احمد قوم رندھاوا پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ -/15000 روپے(2) طلائی زیور مالیتی -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبارکہ سلمان۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405۔ گواہ شد نمبر2 ریاض احمد ججہ

مسل نمبر93643 میں سمیرا انجم

بنت ملک محمد عیسیٰ قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا انجم۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405 گواہ شد نمبر2 ریاض احمد ججہ

مسل نمبر93644 میں عدیل احمد شوکت

ولد شوکت علی قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد شوکت۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405۔ گواہ شد نمبر2 ریاض احمد ججہ

مسل نمبر93645 میں عافیہ ناصر

بنت محمد نصر اللہ قوم بھروانہ سیال پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عافیہ ناصر۔ گواہ شد نمبر1 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405۔ گواہ شد نمبر2 ریاض احمد ججہ

مسل نمبر 93646 میں ماریہ عروج

بنت محمد ظفر اللہ قوم بھروانہ سیال پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماریہ عروج۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405۔گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ

مسل نمبر 93647 میں سارہ سُنبل

بنت نصر اللہ خان قوم جٹ رانجھا پیشہ طالب علم عمر 14 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/23000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ سارہ سنبل۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد آصف وصیت نمبر 30405۔گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ

مسل نمبر 93648 میں حناء احمد

بنت محمد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیروچچی میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-8-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/120 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔حناء احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد احمد۔گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد

مسل نمبر 93649 میں یاسمین اسماعیل

بنت محمد اسماعیل قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیروچچی میرپور خاص سندھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/120 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ یاسمین اسماعیل۔گواہ شد نمبر 1 محمد احمد۔گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد

مسل نمبر 93650 میں مدثرہ رحمٰن

بنت سیف الرحمٰن خان قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 327 شورکوٹ جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مدثرہ رحمٰن۔گواہ شد نمبر 1 طیب احمد وصیت نمبر 36394۔گواہ شد نمبر 2 رانا وقاص احمد وصیت نمبر 61131

مسل نمبر 93651 میں عدیل احمد

ولد عبدالقدیر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔عدیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 نبیل احمد۔گواہ شد نمبر 2 رشید احمد قمر

مسل نمبر 93652 میں نبیل احمد

ولد عبدالقدیر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نبیل احمد۔گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد۔گواہ شد نمبر 2 رشید احمد قمر

مسل نمبر 93653 میں فاخرہ محمود

زوجہ محمود احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقد رقم -/100000 روپے(2) طلائی زیور مالیتی -/35000 روپے(3) حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فاخرہ محمود گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد۔گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد دلاور

مسل نمبر 93654 میں نادیہ احمد

بنت محمد افضل مبشر قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 169 گرمولا شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نادیہ احمد۔گواہ شد نمبر 1 منیر احمد گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد

مسل نمبر 93655 میں مبینہ نذیر

بنت نذیر احمد (مرحوم) قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 14 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 169 گرمولا شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مبینہ نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد

مسل نمبر 93656 میں تانیہ اکرم

بنت محمد اکرم قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 169 گرمولا شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ تانیہ اکرم ۔گواہ شد نمبر 1 منیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 بشارت احمد

مسل نمبر 93657 میں عرفان احمد

ولد شکر اللہ خان قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 11 یوسی شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عرفان احمد۔گواہ شد نمبر 1 راشد اقبال۔گواہ شد نمبر 2 ظہیر عبداللہ

مسل نمبر 93658 میں نصرت اقبال

ولد عاشق حسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 11 یوسی شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نصرت اقبال۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر عبداللہ۔گواہ شد نمبر 2 راشد اقبال

مسل نمبر 93659 میں نازیہ نصرت

زوجہ نصرت اقبال قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 11 یوسی شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/15000 روپے(2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/350 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ نازیہ نصرت۔گواہ شد نمبر 1 نصرت اقبال۔گواہ شد نمبر 2 راشد اقبال

مسل نمبر 93660 میں راشد اقبال

ولد عاشق حسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ فارغ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 11 یوسی شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔راشد اقبال۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر عبداللہ۔گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد

مسل نمبر 93661 میں مبشر احمد

ولد منیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 11 یوسی شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔مبشر احمد۔گواہ شد نمبر 1 راشد اقبال گواہ شد نمبر 2 ظہیر عبداللہ

مسل نمبر 93662 میں منور احمد

ولد غلام محمد قوم بھٹی پیشہ زمیندارہ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 11 یوسی شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 08-08-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10

حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ زرعی زمین برقبہ 1/1 ایکڑ (حصہ داران 2 بہنیں)(2) 1 عدبھینس (3) مکان رہائشی برقبہ 13 مرلہ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/27500 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ منوراحمد۔گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن۔گواہ شد نمبر 2 ظہیر عبداللہ

مسل نمبر 93663 میں محمد مالک

ولد محمد شفیع قوم چیمہ پیشہ زمیندارہ عمر 65 سال بیعت 1956ء ساکن کرتو شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی زمین برقبہ 9/1 ایکڑ مالیتی -/3600000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ-/172000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔محمد مالک چیمہ۔گواہ شد نمبر 1 آصف محمود بٹ۔گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بُٹر

مسل نمبر 93664 میں شمع روبینہ

زوجہ محمود احمد قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بصورت طلائی زیور بوزن 5 تولہ مالیتی -/125000 روپے(2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ شمع روبینہ ۔گواہ شد نمبر 1 کوثر محمود بُٹر۔گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بُٹر

مسل نمبر 93665 میں فہمیدہ محفوظ

زوجہ محفوظ احمد قوم گلا پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے(2) طلائی زیور بوزن 5 تولہ مالیتی -/125000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ فہمیدہ محفوظ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مالک چیمہ۔گواہ شد نمبر 2 طارق محمود

مسل نمبر 93666 میں بریدہ محفوظ

بنت محفوظ احمد قوم بُٹر پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ بریدہ محفوظ۔گواہ شد نمبر 1 کوثر محمود بُٹر ۔گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بُٹر

مسل نمبر 93667 میں مسرت جاوید

زوجہ جاوید احمد قوم ملہی پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ -/3000 روپے(2) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مسرت جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 کوثر محمود بُٹر ۔گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بُٹر

مسل نمبر 93668 میں افنان یوسف

ولد محمد یوسف قوم چیمہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو شیخوپور ہبقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔افنان یوسف۔گواہ شد نمبر 1 افتخار احمد شاکر۔گواہ شد نمبر 2 طارق محمود

مسل نمبر 93669 میں شکیلہ بیگم

زوجہ اعجاز محمود قوم چھینہ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ -/30000 روپے(2) طلائی زیور بوزن اڑھائی تولے مالیتی -/65000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔شکیلہ بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 دوست محمد چیمہ۔گواہ شد نمبر 2 طارق محمود

مسل نمبر 93670 میں خورشید بیگم

زوجہ دوست محمد قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کرتو شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 4 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔خورشید بیگم۔گواہ شد نمبر 1 دوست محمد۔گواہ شد نمبر 2 کوثر محمود

مسل نمبر 93671 میں شہناز بیگم

زوجہ خالد محمود قوم چیمہ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1967ء ساکن کرتو شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شد -/40000 روپے(2) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/75000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔شہناز بیگم۔گواہ شد نمبر 1 دوست محمد چیمہ۔گواہ شد نمبر 2 کوثر محمود بُٹر

مسل نمبر 93672 میں منیبہ نصیر

بنت نصیر احمد باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منیبہ نصیر۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر 2 عاصم منیر گل

مسل نمبر 93673 میں نفیسہ نصیر

بنت نصیر احمد باجوہ قوم باجوہ جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ نفیسہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر 2 عاصم منیر گل

مسل نمبر 93674 میں بشریٰ بیگم

زوجہ حبیب احمد بٹ قوم کشمیری بٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) نقد رقم -/150000 روپے(2) حق مہر بصورت طلائی زیور بوزن 2 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بشریٰ بیگم ۔گواہ شد نمبر 1 لقمان احمد بٹ۔گواہ شد نمبر 2 شیخ نسیم احمد

مسل نمبر 93675 میں اعتزاز احمد

ولد اعجاز احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینال پارک مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ اعتزاز احمد۔گواہ شد نمبر 1 نسیم طارق باجوہ۔گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالقیوم

مسل نمبر 93676 میں یاسر سلیم

ولد سلیم اللہ قوم راجہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 21-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ یاسر سلیم ۔گواہ شد نمبر 1 توقیر الٰہی ۔گواہ شد نمبر 2 ناصر محمود ملہی

مسل نمبر 93677 میں فہمیدہ عابد

زوجہ عابد احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بصورت طلائی زیور بوزن ساڑھے پانچ تولے(2) زرعی زمین برقبہ 1/1 ایکڑ مالیتی -/450000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے

ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ عابد۔ گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد پٹواری۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری اسحاق احمد

مسل نمبر 93678 میں نصرت ناز

زوجہ مسعود رشید قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن ظفر کالونی مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ (2) حق مہر -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت ناز۔ گواہ شد نمبر 1 مسعود رشید۔ گواہ شد نمبر 2 غلام احمد جاوید

مسل نمبر 93679 میں غزالہ یاسمین

زوجہ محمد نواز قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/35000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 5 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ غزالہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری اسحٰق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 صغیر احمد پٹواری

مسل نمبر 93680 میں بشریٰ مبشر

بنت چوہدری مبشر احمد قوم بُٹر جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 صغیر احمد پٹواری۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری اسحٰق احمد

مسل نمبر 93681 میں مہران اشفاق

ولد محمد اشفاق ورک قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جے سنگھ والا مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مہران اشفاق۔ گواہ شد نمبر 1 واصف شہزاد۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد حسین ڈار وصیت نمبر 31255

مسل نمبر 93682 میں ثروت اشفاق

بنت اشفاق احمد قوم ورک پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جے سنگھ والا مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثروت اشفاق۔ گواہ شد نمبر 1 مہران اشفاق۔ گواہ شد نمبر 2 اشفاق احمد

مسل نمبر 93683 میں میمونہ خالد

بنت خالد محمود بُٹر قوم بُٹر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ میمونہ خالد۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان ارشد کھنگوڑا۔ گواہ شد نمبر 2 واصف شہزاد

مسل نمبر 93684 میں لقمان ارشد

ولد ارشد علی قوم کھنگوڑا جٹ پیشہ مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ کالونی نارنگ منڈی ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لقمان ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 فرحان ارشد۔ گواہ شد نمبر 2 واصف شہزاد

مسل نمبر 93685 میں بشریٰ پروین

زوجہ مقصود احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ احمد پور ضلع سانگھڑ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/700 روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/22000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد

مسل نمبر 93686 میں نسرین جاوید

زوجہ محمد جاوید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھکی آنہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/35000 روپے (2) حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین جاوید گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید

مسل نمبر 93687 میں حناء جاوید

بنت محمد جاوید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھکی آنہ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حناء جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید وصیت نمبر 66942

مسل نمبر 93688 میں نگینہ رفیع

بنت محمد رفیع قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیال داس ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد انگوٹھی مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگینہ رفیع۔ گواہ شد نمبر 1 احسن فاروق گوندل۔ واہ شد نمبر 2 عاصم شہزاد

مسل نمبر 93689 میں روبینہ رفیع

ولد محمد رفیع قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیال داس ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 03-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ روبینہ رفیع۔ گواہ شد نمبر 1 عاصم شہزاد گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد

مسل نمبر 93690 میں جواد احمد سنی

ولد محمد شفیع قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیال داس ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جواد احمد سنی۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احسن فاروق گوندل

مسل نمبر 93691 میں طاہر احمد

ولد سرور خان قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاشتکاری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیال داس ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین محکمہ اوقاف واقع کوٹ دیال داس برقبہ ساڑھے چار ایکڑ پگڑی کی مالیت -/900000 روپے (2) ٹریکٹر میں 1/2 حصہ مالیتی -/350000 روپے (3) مویشی 4 عدد مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احسن فاروق گوندل

مسل نمبر 93692 میں رمیزہ شمس

بنت شمس الدین قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/1600 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی یری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رمیزہ شمس۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان محمود وصیت نمبر 58314

مسل نمبر 93693 میں زنیرہ یٰسین باجوہ

بنت محمد ادریس باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت

پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زنیرہ یٰسین۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد اختر

مسل نمبر 93694 میں بشریٰ جمیل

بنت محمد جمیل قوم دھاریوال پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ جمیل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم احمد باجوہ وصیت نمبر 58312۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد باجوہ

مسل نمبر 93695 میں امتہ الشکور رضوانہ

زوجہ رشید احمد دھاریوال قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-09-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد کوکا طلائی مالیتی -/600 روپے (2) 1 عدد جوڑی کانٹے طلائی مالیتی -/2000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے (4) 1 عدد چاندی کا سیٹ مالیتی -/1500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الشکور رضوانہ۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ریاض احمد

مسل نمبر 93696 میں محمودہ اختر

زوجہ سلطان محمود قوم گل پیشہ خانہ داری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/125000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر وقار۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد باجوہ

مسل نمبر 93697 میں رانا سہراب حسین

ولد رانا الطاف حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 10/63 منشی والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا سہراب۔ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد باجوہ

مسل نمبر 93698 میں شہزاد احمد

ولد جماعت علی قوم جٹ وڑائچ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت 1994ء ساکن تانی چک 524 ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد وصیت نمبر 46812۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار وصیت نمبر 48562

مسل نمبر 93699 میں غالب حسین

ولد امیر علی قوم کھرل پیشہ زراعت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن وکیل والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غالب حسین۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک علی۔ گواہ شد نمبر 2 فلک شیر

مسل نمبر 93700 میں شکیل احمد

ولد منیر احمد قوم جٹ پیشہ مزدوری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانقاہ ڈوگراں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شکیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 انصر عباس وصیت نمبر 35062۔ گواہ شد نمبر 2 شہزاد احمد

مسل نمبر 93701 میں سلیمہ بی بی

زوجہ محمد حسین قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت 1965ء ساکن دریاپور سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 4 تولے مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلیمہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد طیب

مسل نمبر 93702 میں فرح ناز

بنت محمد یعقوب قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دریاپور سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرح ناز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب

مسل نمبر 93703 میں رضیہ طارق

زوجہ طارق محمود قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دریاپور سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ بصورت طلائی زیور مالیتی -/50000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 6 تولے مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رضیہ طارق۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل

مسل نمبر 93704 میں امتہ الرشید

بنت محمد اقبال قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مست پورہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین 7 کنال والد کی ملکیت سے حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/120000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرشید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 93705 میں محمد نواز

ولد محمد اقبال قوم راجپوت پیشہ سکول آنر عمر 56 سال بیعت 1993ء ساکن ٹھروہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 7 مرلہ سکول کی عمارت حصہ داران 7 عدد:۔ نوٹ۔ (حصہ داران 7 عدد جو سب غیر احمدی ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + سکول کی آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 93706 میں طیب احمد

ولد خلیل احمد قوم جٹ گِل پیشہ زمیندارہ عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد بوٹا۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد

مسل نمبر 93707 میں مدثر محمود

ولد ناصر احمد قوم سدھو جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نواز احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد

مسل نمبر 93708 میں بشیراں بی بی

زوجہ امتیاز احمد قوم گوندل پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-11-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 1 تولہ 4 ماشے مالیتی -/23000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشیراں بی بی گواہ شد

نمبر 1 محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 93709 میں عثمان امتیاز

ولد امتیاز احمد قوم سدھو جٹ پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عثمان امتیاز۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 93710 میں محمد اکرم

ولد چوہدری محمد عالم قوم جٹ سدھو پیشہ زراعت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 کنال زرعی اراضی واقع ٹھروہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الودود

مسل نمبر 93711 میں ندیم احمد

ولد ظفر احمد قوم جٹ سدھو پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد

مسل نمبر 93712 میں مبشر احمد

ولد سلطان احمد قوم جٹ پیشہ دکانداری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام پور ٹھروہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد

مسل نمبر 93713 میں ندا مشتاق

بنت مشتاق احمد قوم بھلی پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نداء مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 93714 میں عدیلہ مشتاق

بنت مشتاق احمد قوم بھلی پیشہ......عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عدیلہ مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد

مسل نمبر 93715 میں حمیدہ رشید

بنت رشید احمد قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حمیدہ رشید۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 93716 میں شافیعہ تبسم

بنت اکبر علی قوم جٹ وینس پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھروہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شافیعہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 نثار احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 93717 میں محمد طاہر محمود

ولد محمد شفیع قوم لنگاہ پیشہ دکانداری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 عبد العزیز وصیت نمبر 30846۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 93718 میں شبانہ مقدس

زوجہ مقدس اقبال قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 4 تولے مالیتی -/80000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبانہ مقدس۔ گواہ شد نمبر 1 مقدس اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 عبد العزیز

مسل نمبر 93719 میں محمد ارشد

ولد سکندر خان (مرحوم) قوم اعوان پیشہ فارغ عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ اڑھائی مرلے واقع چوک داتا زید کا مالیتی -/300000 روپے (2) 2 عدد دکانیں واقع چوک داتا زید کا برقبہ اڑھائی مرلہ مالیتی -/1000000 روپے (3) زرعی زمین برقبہ 5 کنال واقع گھٹیالیاں مالیتی -/300000 روپے:۔ نوٹ۔ یہ زمین جوہڑ میں تبدیل ہو چکی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کرایہ از دکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد مقصود۔ گواہ شد نمبر 2 عبد العزیز

مسل نمبر 93720 میں منظور بیگم

زوجہ محمد ارشد قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/32 روپے (2) بینک بیلنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منظور بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد مقصود۔ گواہ شد نمبر 2 عبد العزیز وصیت نمبر 30846

مسل نمبر 93721 میں برکت بی بی

زوجہ عبد الغفور قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 2 تولے مالیتی -/46000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ برکت بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مقدس اقبال

مسل نمبر 93722 میں آصف محمود

ولد عبد الغفور قوم مغل پیشہ دکانداری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع چوک داتا زید کا مالیتی -/500000 روپے (2) 1 مرلہ دکان واقع چوک داتا زید کا مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف محمود۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مقدس اقبال

مسل نمبر 93723 میں شاہدہ آصف

زوجہ آصف محمود قوم مغل پیشہ دکانداری عمر......سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ آصف۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 آصف محمود

مسل نمبر 93724 میں شگفتہ عزیز

زوجہ عبد العزیز معلم سلسلہ قوم ڈھلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/20000 روپے (2) طلائی زیور بوزن اڑھائی تولے مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار

بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ شگفتہ مبارک ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالعزیز وصیت نمبر 30846 گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 93725 میں پرویز اقبال چیمہ

ولد نوراحمد چیمہ قوم چیمہ پیشہ...... عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چوک داتا زید کا سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-12-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 10 مرلہ واقع چوک قلعہ کالروالہ مالیتی -/500000 روپے (2) زرعی زمین برقبہ 1/2 ایکڑ واقع ڈھلی مالیتی -/200000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ پرویز اقبال چیمہ ۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد گواہ شد نمبر 2 ساجد مقصود

مسل نمبر 93726 میں نفیس احمد

ولد چوہدری رفیق احمد قوم جٹ کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادرآباد سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5/1 ایکڑ زرعی زمین واقع قادرآباد منڈھالہ مالیتی -/120000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/85000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ نفیس احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 اکرام احمد

مسل نمبر 93727 میں روبینہ شاہین

زوجہ نفیس احمد قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادرآباد سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-09-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/7000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 7 تولے مالیتی -/120000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ روبینہ شاہین گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام احمد

مسل نمبر 93728 میں شاہجہان

ولد چوہدری اکرام احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن قادرآباد سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ شاہجہان ۔ گواہ شد نمبر 1 ادریس احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد

مسل نمبر 93729 میں منظور احمد

ولد محمود احمد جاوید قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماچھیواڑہ چونڈہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ منظور احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد

مسل نمبر 93730 میں عاصمہ محمود

بنت محمود احمد جاوید بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماچھیواڑہ چونڈہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-10-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 ماشے مالیتی -/19830 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ عاصمہ محمود بٹ ۔ گواہ شد نمبر 1 منظور احمد گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد

مسل نمبر 93731 میں انیلہ ناصر

زوجہ ناصر احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماچھیواڑہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/70000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 30 تولے مالیتی -/600000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ انیلہ ناصر ۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 93732 میں آنسہ شکیل

زوجہ شکیل احمد بھٹی قوم ورک پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماچھیواڑہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/25000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 4 تولے 9 ماشے مالیتی -/95000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ آنسہ شکیل گواہ شد نمبر 1 چاند فاروق ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 93733 میں سعدیہ طاہر

زوجہ طاہر احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماچھیواڑہ سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/70000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 15 تولے مالیتی -/300000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ سعدیہ طاہر ۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 93734 میں بشریٰ عبدالحیٔ مبشر

بنت میر عبدالحیٔ مبشر قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماچھیواڑہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/60000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بشریٰ عبدالحیٔ مبشر ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا ندیم احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک بشارت احمد

مسل نمبر 93735 میں صائمہ مبشر

بنت میر عبدالحیٔ مبشر قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماچھیواڑہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 3 تولے مالیتی -/60000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ صائمہ مبشر ۔ گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر اسلام

مسل نمبر 93736 میں عدیلہ یوسف

ولد مرزا محمد یوسف قوم مرزا پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماچھیواڑہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-10-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 4 ماشے مالیتی -/12500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ عدیلہ یوسف ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد یوسف گواہ شد نمبر 2 مرزا ندیم احمد

مسل نمبر 93737 میں صفیہ بیگم

زوجہ محمد عثمان قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماچھیواڑہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 20 تولے مالیتی -/400000 روپے (3) 1 عدد دکان مالیتی -/1000000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/11000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ ۔ صفیہ بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد بٹ ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 93738 میں رضیہ عثمان

زوجہ ثناء اللہ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماچھیواڑہ چونڈہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-11-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/250000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 25 تولے مالیتی -/500000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ رضیہ عثمان گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ۔ اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم فضل الٰہی عارف صاحب سابق مربی سلسلہ سیرالیوان دارالرحمت شرقی الف ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد محترم چوہدری فضل دین صاحب بعمر 96 سال 25 دسمبر 2008ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم اللہ کے فضل سے موصی تھے۔ ان کی نماز جنازہ بیت اقصیٰ میں نماز جمعہ کے بعد مکرم بشارت احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد انہوں نے ہی دعا کروائی۔ مرحوم نہایت متقی، صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔ خلافت کے ساتھ انتہائی عقیدت رکھتے تھے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرماتے ہوئے درجات بلند کرے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم محمد امین بھٹی صاحب کینال کالونی ٹھوکر نیاز بیگ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد محترم چوہدری محمد یوسف بھٹی صاحب ساکن عبداللہ پور فیصل آباد مورخہ 2 دسمبر 2008ء کو وفات پا گئے۔ اسی دن مکرم شیخ مظفر احمد ظفر صاحب امیر ضلع فیصل آباد نے بعد نماز عشاء فیصل آباد میں نماز جنازہ پڑھائی چونکہ والد صاحب موصی تھے اسی رات احاطہ دارالضیافت میں رات 9:30 بجے مکرم ظفر احمد ناصر صاحب نائب ناظر مال آمد نے نماز جنازہ پڑھائی بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم جاوید ناصر ساقی صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے مرحوم کے بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد یٰسین خان صاحب انسپکٹر تحریک جدید وقف زندگی تحریر کرتے ہیں۔

میرے بہنوئی مکرم امان اللہ خان بلوچ صاحب ولد مکرم غلام محمد بلوچ صاحب دارالرحمت غربی ربوہ مورخہ 19 دسمبر 2008ء کو بوجہ ہارٹ اٹیک وفات پا گئے ہیں۔ 20 دسمبر 2008ء کو بیت مہدی گولبازار ربوہ میں مکرم قیصر محمود قریشی صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد مکرم بشیر احمد سیفی صاحب صدر محلہ دارالرحمت غربی نے دعا کروائی مرحوم کی عمر 50 سال تھی مرحوم نے 1999ء میں بیوی بچوں سمیت بیعت کی تھی۔ بڑے اخلاص سے جماعتی سرگرمیوں اور کاموں میں بڑھ چڑھ کر شامل ہوتے تھے ان کے خاندان کی طرف سے شدید مخالفت ہوئی۔ عرصہ دو سال سے حفاظت مرکز میں بطور گارڈ خدمات بجا لا رہے تھے۔ بڑے نڈر اور بہادر تھے مرحوم نے اپنے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ دو بیٹیاں مکرمہ صائمہ نورین صاحبہ اور مکرمہ سدرہ نوشین صاحبہ یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور غریق رحمت کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مختار احمد ملہی صاحب امیر ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت احمدیہ ضلع گوجرانوالہ کے محاسب ڈاکٹر محمد اکرام صاحب کی والدہ محترمہ مکرمہ عزیزہ بیگم صاحبہ بیوہ مکرم سیٹھ محمد اسحاق صاحب نواب شاہ چند دن قبل گر گئیں جس سے کولہے کی ہڈی دو جگہ سے فریکچر ہو گئی ہے ان کا آپریشن اگلے ہفتے متوقع ہے۔ موصوفہ نواب شاہ کے راہ مولا میں قربان ہونے والے مکرم سیٹھ محمد یوسف صاحب کی بڑی بھابھی اور مکرم محمد اشفاق صاحب امیر جماعت احمدیہ ضلع نواب شاہ کی والدہ محترمہ ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ وہ اس بزرگ وجود کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آپریشن کامیاب فرمائے اور ہر پیچیدگی سے بچاتے ہوئے کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر عبدالشکور صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی نواسی عزیزہ شافعہ دین واقفہ نو عمر ایک سال لندن کے ہسپتال میں زیر علاج ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب سپریم کورٹ ایڈووکیٹ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی طبیعت کچھ دنوں سے خراب ہے۔ سانس میں تکلیف ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم میاں ظفر اللہ صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

☆......☆......☆

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو۔ ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو۔ کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا۔ الخیر کلہ فی القرآن کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہیں۔"

(کشتی نوح روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 26، 27)

(مرسلہ: نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی)

اعزاز

(نصرت جہاں اکیڈمی گرلز ہائی سکول)

محض خدا تعالیٰ کے فضل و احسان کے ساتھ امسال ڈسٹرکٹ لیول سالانہ گیمز جھنگ میں منعقد ہونے والے کرکٹ میچ میں نصرت جہاں اکیڈمی گرلز کی طالبات نے پچھلے سال کی طرح اس سال بھی فرسٹ پوزیشن حاصل کی ہے۔ مقابلہ جات میں شامل طالبات کے نام درج ذیل ہیں۔

1۔ سعدیہ انعم بنت مکرم انتخاب احمد صاحب کلاس دہم بی (کیپٹن)
2۔ ماہرہ طاہر بنت مکرم چوہدری طاہر احمد صاحب کلاس دہم بی
3۔ جمیلہ صدیق بنت مکرم محمد صدیق صاحب کلاس دہم اے
4۔ مبشرہ سمیع بنت مکرم عبدالسمیع صاحب کلاس دہم اے
5۔ صالحہ شاہین بنت مکرم منصور احمد صاحب کلاس دہم بی
6۔ نائلہ طارق بنت مکرم مختار احمد طارق صاحب کلاس دہم بی
7۔ نوال ناصر بنت مکرم ناصر حیات ملک صاحب کلاس نہم اے
8۔ سدرۃ المنتہیٰ بنت مکرم چوہدری محمد اعظم خان صاحب کلاس نہم اے
9۔ باسمہ منیر بنت مکرم منیر احمد صاحب باجوہ کلاس نہم بی
10۔ فارعہ ملک بنت مکرم ملک ارشاد اللہ صاحب کلاس نہم بی
11۔ شگفتہ سید بنت مکرم سید نادر سیدین صاحب کلاس نہم بی
12۔ سعدیہ مبشر بنت مکرم مبشر احمد خالد صاحب کلاس نہم بی
13۔ فاطمہ سجاد بنت مکرم سید سجاد احمد عمران صاحب کلاس دہم اے
14۔ سیدہ شائلہ نادر بنت مکرم سید نادر سیدین صاحب کلاس نہم بی

اللہ تعالیٰ اس کامیابی کے ساتھ ان بچیوں اور ادارہ کو مزید کامیابیوں سے نوازے۔ احباب جماعت سے ادارہ کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

(پرنسپل گرلز سکول نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

اردو شاعر۔ ثاقب لکھنوی

مرزا ذاکر حسین قزلباش ثاقب لکھنوی اردو کے ایک معروف شاعر تھے۔

وہ 2 جنوری 1869ء کو آگرہ میں پیدا ہوئے مگر چونکہ عمر کا بیشتر حصہ لکھنؤ میں بسر ہوا اس لئے لکھنوی کہلانے لگے۔

بچپن ہی سے انہیں شعر و شاعری کا شوق تھا جو عمر کے ساتھ ساتھ بڑھتا رہا۔ یہاں تک کہ ہر وقت فکر سخن میں غلطاں رہنے لگے۔ اپنے اس شوق کی وجہ سے زندگی کے راستے میں اکثر ٹھوکریں کھائیں اور تکالیف اٹھائیں۔ حصول معاش کے لئے پہلے کچھ تجارت کا سلسلہ شروع کیا مگر اس میں گھر کی ساری جمع پونجی گنوادی۔ پھر 1906ء میں سفارتخانہ ایران میں ملازم ہوگئے۔ 1908ء میں مہاراجہ محمود آباد سے تعلق ہوگیا اور میر منشی کا عہدہ ملا تقسیم ہند کے بعد جب ریاست ختم ہوئی تو ثاقب صاحب بھی گوشہ نشین ہوگئے اور یاد الٰہی میں دن گزارکر اوائل 1949ء میں انتقال کیا۔ شاعری کا ایک دیوان 'دیوان ثاقب' یادگار چھوڑا۔

ثاقب لکھنوی زبان و بیان میں میر کے اور تخیل آفرینی میں غالب کے پیروکار تھے۔ ان کی غزل میں محض واردات حسن و عشق کی بجائے زندگی اور اس کے متعلقات پر ایک فلسفیانہ جھلک نظر آتی ہے۔ زور بیاں خودداری اور بلند پروازی ان کی شاعری کے بنیادی اجزاء ہیں جس کے باعث انہیں لکھنؤ سکول کا ایک صاحب فکر شاعر تسلیم کیا جاتا ہے۔

ثاقب لکھنوی کے بعض اشعار اردو شاعری میں ضرب المثل کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مثلاً

باغباں نے آگ دی جب آشیانے کو مرے
جن پہ تکیہ تھا وہی پتے ہوا دینے لگے

زمانہ بڑے شوق سے سن رہا تھا
ہمیں سو گئے داستاں کہتے کہتے

درخواست دعا

مکرم چوہدری مغفور احمد قمر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بڑے بھائی مکرم چوہدری منصور احمد مبشر صاحب ابن مکرم چوہدری مظفر الدین بنگالی صاحب I.C.U فضل عمر ہسپتال میں زیر علاج ہیں اور حالت کافی تشویشناک ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں عاجزانہ درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے معجزانہ طور پر شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و عافیت والی فعال زندگی عطا فرمائے۔ آمین

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

بیوت الذکر کی تعمیر میں بچے بھی حصہ لیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ 11 نومبر 2005ء میں فرمایا۔

عموماً (۔) کی ایک مد ہونی چاہئے اس میں جب بچے پاس ہو جائیں تو اس وقت یا کسی اور خوشی کے موقع پر اللہ تعالیٰ کے گھر کی تعمیر میں چندہ دیا کریں۔ اب تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے کونے کونے میں بے شمار احمدی بچے امتحانوں میں پاس ہوتے ہیں۔ اگر ہر سال ذیلی تنظیمیں اس طرف توجہ دیں، ان کو کہیں اور جماعتی نظام بھی کہے اس موقع پر وہ اس مد میں اپنے پاس ہونے کی خوشی میں چندہ دیا کریں تو جہاں وہ اللہ تعالیٰ کا گھر بنانے کی خاطر مالی قربانی کی عادت ڈال رہے ہوں گے وہاں اس وجہ سے اللہ تعالیٰ کا فضل سمیٹتے ہوئے اپنا مستقبل بھی سنوار رہے ہوں گے۔ والدین بھی اس بارے میں اپنے بچوں کی تربیت کریں اور انہیں ترغیب دلائیں تو اللہ تعالیٰ ان والدین کو بھی خاص طور پر اس ماحول میں بہت سی فکروں سے آزاد فرمادے گا۔

(روزنامہ الفضل 23 فروری 2006ء)

(وکیل المال اول تحریک جدید)

تقریب افتتاح بیت احمد

(فیکٹری ایریا احمد ربوہ)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے محلّہ فیکٹری ایریا احمد ربوہ کو خلافت احمدیہ جوبلی کے مبارک سال میں بیت احمد کی تعمیر نو کی افتتاحی تقریب مورخہ 28 دسمبر 2008ء کو منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ اس موقع پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے نمائندہ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تشریف لائے ہوئے تھے۔ آپ نے نماز عصر سے پہلے یادگاری تختی کی نقاب کشائی کی۔ نماز عصر کی ادائیگی کے بعد باقاعدہ تقریب کا آغاز ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم صدیق احمد منور صاحب صدر محلّہ نے بیت احمد کا تعارف پیش کرتے ہوئے بتایا کہ بیت احمد 1957ء میں معرض وجود میں آئی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی دعائیہ اینٹ اس کی بنیاد میں رکھی گئی تھی۔ محترم مولانا غلام باری سیف صاحب سابق صدر فیکٹری ایریا کی ایک تحریر کے مطابق آغاز میں یہ بیت صرف ایک کمرہ پر مشتمل تھی اس جگہ ریتلی زمین اور صحن میں ریت ہوتی تھی جس پر احباب صفیں بچھا کر نماز پڑھ لیتے تھے۔ اسی چھوٹی سی بیت میں ہر سال رمضان میں دو چار افراد اعتکاف کرتے تھے گویا دعاؤں اور عبادات سے اس کو آباد کیا گیا۔ 90-1989ء میں بیت احمد کی توسیع کا پروگرام بنایا گیا اور اس مبارک کام کے لئے نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ نے گرانٹ عطا کی جس کے نتیجہ میں ضروری توسیع کا کام مکمل ہوا۔ وقت کے ساتھ ساتھ جماعت کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہا اور سیدنا حضرت مسیح موعود کے الہام وسع مکانک کے مطابق لجنہ کے لئے ایک بالائی ہال کی تعمیر کا پروگرام بنایا گیا۔ جب مرکز کی اجازت سے بالائی ہال کی تعمیر کا منصوبہ عملی شکل اختیار کرنے لگا تو ماہرین نے بتایا کہ بیت الذکر کی چھت کا لینٹر ناقص ہے اور بہتر ہے کہ اسے گرا دیا جائے۔ چنانچہ ایسا ہی کیا گیا اور تعمیر ہال کے منصوبہ نے بیت احمد کی تعمیر نو کی شکل اختیار کر لی اور متوقع اخراجات بھی دگنے سے زیادہ ہو گئے۔ 27 مئی 2008ء کو جلسہ یوم خلافت کے موقع پر مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ نے تعمیر نو کا سنگ بنیاد رکھا۔

بیت احمد کا کل رقبہ 14 مرلے کے پلاٹ پر مشتمل ہے۔ نماز کے لئے کل مسقف حصہ کا رقبہ 3280 مربع فٹ ہے۔ اس کے علاوہ ایک سٹور، دفتر مجلس عاملہ محلّہ اور دفتر خدام الاحمدیہ تعمیر کیا گیا ہے جس سے عہدیداران کو کام کرنے میں آسانی ہو گی۔ جماعت احمدیہ فیکٹری ایریا حلقہ احمد کو اس بیت الذکر کی تعمیر کے لئے ایک مثالی قربانی کی توفیق ملی۔ سبھی نے اللہ کے گھر کی تعمیر میں حصہ ڈالنا اپنے لئے سعادت شمار کیا۔ خدام، انصار اور اطفال نے انتھک محنت اور جانفشانی سے وقار عمل بھی کئے۔

اس موقع پر مکرم صدر صاحب محلّہ نے بعض احباب کا خصوصی شکریہ بھی ادا کیا جنہوں نے اس بیت کی تعمیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ ان میں لاہور کے احمدی بھائی مکرم چوہدری منور احمد صاحب آرکیٹکٹ جنہوں نے بغیر فیس کے بیت الذکر کا خوبصورت پلان بنا کر دیا اور پھر تعمیر کے کام کی بھی حسب توفیق نگرانی اور راہنمائی کرتے رہے۔ اسی طرح مکرم سید مبارک احمد شاہ صاحب صدر تعمیر کمیٹی، مکرم فضل کریم قمر صاحب، مکرم سلطان بشیر طاہر صاحب، مکرم ملک تو قیر احمد صاحب اور مکرم امانت علی اعوان صاحب کا بھی خاص شکریہ ادا کیا۔

بیت الذکر کی تعمیر کے سلسلہ میں متعدد مرتبہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بھی دعا کی درخواست کی گئی۔ اس حوالے سے ایک ایمان افروز واقعہ بھی مکرم صدر صاحب نے بیان کیا کہ ایک وقت پیسے کی شدید کمی محسوس کی گئی۔ جس روز حضور کی خدمت میں دعا کی فیکس بھیجی گئی اسی رات جماعت کے ایک ممبر نے ایک لاکھ روپے کا عطیہ دیا اور یہ بھی کہا کہ ان کا نام بصیغہ راز رکھا جائے۔ یہ خلیفہ وقت کی دعا کی قبولیت کا ایک نشان ہے۔

بعدازاں محترم صاحبزادہ صاحب نے اپنے خطاب میں بیت الذکر کو نمازیوں سے آباد کرنے کی تلقین فرمائی اور ہر شعبہ سے تعلق رکھنے والی عاملہ کو نمازوں کی حاضری بڑھانے کے لئے اہم کردار ادا کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ بعدہٗ محترم میاں صاحب نے دعا کروائی اور آخر میں تمام احباب محلّہ اور مہمانوں کی خدمت میں شیرینی تقسیم کی گئی۔ (اے۔ نور)

خبریں

جنگ کسی کے مفاد میں نہیں آرمی چیف

جنرل اشفاق کیانی نے صدر زرداری اور وزیراعظم گیلانی سے علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں کیں۔ جنرل کیانی نے صدر کو پاک بھارت کشیدگی، پاک افغان سرحد اور دہشت گردی کے خلاف جنگ کی صورتحال، پاک فوج کی آپریشنل تیاریوں اور پیشہ وارانہ امور کے بارے میں بریفنگ دی۔ اس موقع پر صدر نے کہا کہ پاکستان کی سرزمین کسی ملک کے خلاف دہشت گردی کے لئے استعمال نہیں ہونے دی جائے گی۔ پاکستان پرامن ملک ہے اور ہم دہشت گردی کو ختم کرنے کے لئے عالمی برادری کے ساتھ مل کر اقدامات اٹھا رہے ہیں۔ پاکستان بھارت سے تمام مسائل کا پرامن حل چاہتا ہے کیونکہ جنگ کسی کے مفاد میں نہیں۔

بش کا صدر زرداری اور منموہن سنگھ کو فون

امریکی صدر بش نے پاکستانی صدر زرداری اور بھارتی وزیراعظم منموہن سنگھ سے فون پر گفتگو کی۔ تینوں رہنماؤں نے کوئی بھی ایسا اقدام نہ کرنے سے اتفاق کیا جس سے کشیدگی بڑھے۔ امریکی صدر نے دونوں رہنماؤں پر ممبئی حملوں کی تحقیقات اور دہشت گردی کے خلاف ایک دوسرے سے تعاون کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے اقدامات سے کشیدگی کم کرنے میں مدد ملے گی اور صورتحال معمول پر آجائے گی۔

بجلی اور گیس کی لوڈشیڈنگ، شہر شہر مظاہرے

ملک بھر میں بجلی اور گیس کی بدترین لوڈشیڈنگ کا سلسلہ جاری ہے جس سے عاجز آئے عوام نے شہر شہر احتجاجی مظاہرے کئے۔ مظاہرین نے واپڈا کے خلاف شدید نعرے بازی کی اور لوڈشیڈنگ ختم کرنے کا مطالبہ کیا۔ بڑے شہروں میں مجموعی طور پر 10 سے 16 گھنٹے تک جبکہ دیہات میں لوڈشیڈنگ کا دورانیہ 20 گھنٹے تک کر دیا گیا ہے۔ گیس کی بندش بھی کئی گھنٹوں تک جاری ہے جس سے پہلے سے بند صنعتوں کے علاوہ گھریلو صارفین بھی تلملا اٹھے۔ کئی علاقوں میں مظاہرین پر پولیس نے لاٹھی چارج کیا جس سے درجنوں افراد زخمی ہو گئے۔

گیس کی قیمتوں میں 5 سے 17 فیصد تک اضافہ، صارفین کا احتجاج

حکومت نے گیس کی قیمتوں میں 5 سے 17 فیصد اضافے کی منظوری دے دی ہے۔ اطلاق یکم جنوری 2009ء سے قرار دیا گیا۔ آل سی این جی ایسوسی ایشن کے نائب صدر غیاث پراچہ نے حکومت سے 5 جنوری تک گیس کے نرخوں میں اضافہ واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے کہ اگر حکومت نے فیصلہ واپس نہ لیا تو سی این جی سٹیشن بند کر دیئے جائیں گے۔ صارفین نے بھی اس فیصلہ پر احتجاج کیا ہے۔ صنعتکاروں، تاجروں اور کسان تنظیموں کے نمائندوں نے گیس کی قیمتوں میں اضافہ کو مہنگائی کی

ربوہ میں طلوع وغروب 2۔جنوری

طلوع فجر	5:40
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:12
غروب آفتاب	5:18

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
قابل اعتماد مفید ومجرب ادویہ

زود جام عشق	800/-	شباب آور موتی	400/-
زود جام عشق خاص	6000/-	معجون فلاسفہ	60/-
نواب شاہی	8000/-	حب ہمزاد	50/-
سونے چاندی گولیاں	600/-	تریاق مثانہ	200/-

کامیاب علاج۔ ہمدردانہ مشورہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ
047-6212434

صاحب جی فیبرکس
طالب دعا: شیخ مسعود احمد خالد
ریلوے روڈ ربوہ
047-6214300

اقصیٰ فیبرکس
لیڈیز جینٹس Bonanza سویٹرز جرسیاں
ریڈی میڈ پینٹ شرٹ، کرتہ شلوار قمیص، کھدر واش اینڈ ویئر بنول وول انڈین سوٹ ایک دام۔ مناسب قیمت
اقصیٰ چوک ربوہ 0300-7704339

NJ
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
کریڈٹ کارڈ کی سہولت موجود ہے
فون دکان 6212837 رہائش: 6214321

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
M-10 کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201 - 042-5789565-5789765

FD-10